فاطمہ جناح وِیمن یونیورسٹی، راولپنڈی آرڈیننس 1999

مندرجات

1۔ مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ

2۔ تعریفات

3۔ یونیورسٹی کی تشکیل

4۔ یونیورسٹی کے اختیارات

5۔ یونیورسٹی تمام عقائد کے حامل اور تمام طبقات وغیرہ سے تعلق رکھنے والے افراد کو یکساں مواقع فراہم کرے گی

6۔ یونیورسٹی میں تدریس

7۔ یونیورسٹی کے افسران

8۔ چانسلر

8۔اے چانسلر کے نگرانی کے اختیارات

9۔ دورہ جات بغرض معائنہ

10۔ پرو چانسلر

11۔ وائس چانسلر

12۔ وائس چانسلر کے اختیارات اور فرائض

13۔ پرو وائس چانسلر

14۔ رجسٹرار

15۔ ٹریژرر {خازن}

16۔ کنٹرولر امتحانات

17۔ ریذیڈنٹ آڈیٹر

18۔ دیگر افسران

19۔ اتھارٹیز

20۔ سینڈیکیٹ

21۔ سنڈیکیٹ کے اختیارات اور فرائض

22۔ اکیڈیمک کونسل

23۔ اکیڈمک کونسل کے اختیارات اور فرائض

24۔ دیگر اتھارٹیز کی تشکیل، افعال اور اختیارات

25۔ اتھارٹیز کی جانب سے کمیٹیوں کی تشکیل

26۔ قوانینِ موضوعہ {Statutes}

27۔ ضوابط

28۔ قواعد

29۔ تعلیمی اداروں کا الحاق

30۔ الحاق میں توسیع

31۔ معائنہ اور رپورٹیں

32۔ الحاق کی تنسیخ

33۔ یونیورسٹی فنڈ

34۔ یونیورسٹی کے واجبات کی وصولی

35۔ آڈٹ اینڈ اکاؤنٹس

36۔ مرکزِ تحقیق {ریسرچ سنٹر}

37۔ مرکزِ تحقیق {ریسرچ سنٹر} کے افعال

38۔ کنٹرول کمیٹی

39۔ ملازمت سے ریٹائرمنٹ

40۔ موقع برائے اظہارِ وجوہ

41۔ اپیل اور نظر ثانی

42۔ پنشن، انشورنس، گریجویٹی، پراویڈنٹ فنڈ اور بنیوولنٹ فنڈ

43۔ اتھارٹیز کے اراکین کی مدتِ عہدہ کا آغاز

44۔ اتھارٹیز کی عارضی اسامیوں کو پُر کرنا

45۔ مخصوص حالات میں اتھارٹیز کی اسامیوں کو پُر کرنا

46۔ اتھارٹیز کی رکنیت سے متعلق تنازعات

47۔ اسامیاں خالی ہونے کی بناء پر اتھارٹیز کی کارروائیوں کا غیر مؤثر قرار نہ دیا جانا

48۔ سہ فریقی منتقلی {Tripartite Mobility}

49۔ ابتدائی قوانینِ موضوعہ {First Statutes}

50۔ عبوری دفعات

51۔ اس آرڈیننس کے آغاز نفاذ پر مشکلات کا دور کیا جانا

شیڈول

1۔ فیکلٹیز

2۔ ڈین

3۔ تدریسی شعبہ جات اور چیئر پرسنز

4۔ بورڈ آف سٹڈیز

5۔ ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ

6۔ سلیکشن بورڈ

7۔ سلیکشن بورڈ کے افعال

8۔ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی

9۔ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے افعال

10۔ الحاق کمیٹی

11۔ الحاق کمیٹی کے افعال

12۔ ڈسپلن کمیٹی

13۔ ڈسپلن کمیٹی کے افعال

متن

[1]فاطمہ جناح وِیمن یونیورسٹی، راولپنڈی آرڈیننس 1999

(XLIII بابت 1999)

[9 اگست، 1999]

فاطمہ جناح وِیمن یونیورسٹی راولپنڈی کے قیام کے لیے آرڈیننس۔

تمہید – جب کہ یہ ضروری ہے کہ فاطمہ جناح وِیمن یونیورسٹی، راولپنڈی کا قیام عمل میں لایا جائے؛

اور یہ کہ جب پنجاب صوبائی اسمبلی کا اجلاس نہیں ہو رہا اور گورنر پنجاب مطمئن ہیں کہ ایسے حالات موجود ہیں جن میں فوری اقدام کرنا ضروری ہے؛

اس لئے اب گورنر پنجاب، اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 کے تحت تفویض کیے گئے اختیارات کو بروئے کار لاتے ہوئے درج ذیل آرڈیننس کو بخوشی نافذ کرتے ہیں:-

1۔ ***مختصر عنوان اور آغازِ نفاذ*** – (1) یہ آرڈیننس فاطمہ جناح وِیمن یونیورسٹی، راولپنڈی آرڈیننس 1999 کہلائے گا۔

(2) اس کا نفاذ فی الفور ہو گا اور یہ اس دن سے مؤثر متصور ہو گا جس دن فاطمہ جناح وِیمن یونیورسٹی، راولپنڈی آرڈیننس 1999 (XX بابت 1999) آئین کے آرٹیکل (2) 128 کے تحت[2] منسوخ ہو گا۔

2۔ ***تعریفات*** – یہ آرڈیننس میں، جب تک کوئی چیز موضوع یا سیاق و سباق کے منافی نہ ہو۔

---

[1] یہ آرڈیننس 7 اگست 1999 کو گورنر نے نافذ کیا؛ 9 اگست 1999 کو پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 979 تا 1004 پر شائع ہوا۔ عبوری آئین (ترمیم) آرڈر 1999 (9 بابت 1999) کے آرٹیکل 4 کے تحت یہ اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 میں مجوّزہ زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی مدت تک نافذ العمل رہے گا۔

[2] یہ 15 اگست 1999 کو منسوخ ہو گیا۔

(اے) "اکیڈیمک کونسل" سے مراد یونیورسٹی کی اکیڈیمک کونسل ہے؛

(بی) "الحاق شدہ کالج" سے مراد وہ تعلیمی ادارہ ہے جو یونیورسٹی کے ساتھ الحاق شدہ ہو لیکن اس کا انتظام وانصرام یونیورسٹی کے پاس نہ ہو؛

(سی) "اتھارٹی" سے مراد اس آرڈیننس میں یونیورسٹی کی مخصوص کردہ اتھارٹیز میں سے کوئی اتھارٹی ہے؛

(ڈی) کسی شعبہ کے "چیئرپرسن" سے مراد تدریسی شعبہ کا سربراہ ہے؛

(ای) "چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا چانسلر ہے؛

(ایف) "کالج" سے مراد یونیورسٹی کالج یا الحاق شدہ کالج ہے؛

(جی) "ڈین" سے مراد کسی فیکلٹی کے بورڈ کا چیئرپرسن ہے؛

(ایچ) "ڈائریکٹر" سے مراد انسٹیٹیوٹ کا ڈائریکٹر ہے؛

(آئی) "فیکلٹی" سے مراد یونیورسٹی کی فیکلٹی ہے؛

(جے) "حکومت" سے مراد حکومتِ پنجاب ہے؛

(کے) "انسٹیٹیوٹ" سے مراد یونیورسٹی کی تدریسی اکائی ہے؛

(ایل) "افسر" سے مراد یونیورسٹی آرڈیننس میں مخصوص کیا گیا کوئی افسر ہے؛

(ایم) "مجوّزہ" سے مراد قوانینِ موضوعہ {Statutes}، قواعد یا ضوابط کے تحت مجوّزہ ہے؛

(این) "پرنسپل" سے مراد کسی کالج کا سربراہ ہے؛

(او) "پروفیسر ایمریٹس" سے مراد وہ ریٹائرڈ پروفیسر ہے جو فیکلٹی میں اعزازی حیثیت سے کام کر رہا ہو؛

(پی) "پرو۔چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا پرو۔چانسلر ہے؛

(کیو) "پرو۔وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا پرو۔وائس چانسلر ہے؛

(آر) "سنڈیکیٹ" سے مراد اس یونیورسٹی کا سنڈیکیٹ ہے؛

(ایس) "قوانینِ موضوعہ{Statutes}"، "ضوابط" اور "قواعد" سے مراد بالترتیب وہ موضوعہ، ضوابط اور قواعد ہیں جو اس آرڈیننس کے تحت وضع کردہ ہیں یا وضع کردہ تصور کیے جاتے ہیں؛

(ٹی) "استاد" میں وہ پروفیسر، ایسوسی ایٹ پروفیسر، اسسٹنٹ پروفیسر اور لیکچرر اور ریسرچ سٹاف شامل ہیں جنہیں اسی یونیورسٹی کی جانب سے ڈگری، آنرز یا پوسٹ گریجوایٹ کلاسز کو پڑھانے کے لیے کل وقتی طور پر مقرر کیا گیا ہو اور ان میں دیگر ایسے افراد بھی شامل ہیں جنہیں یونیورسٹی کی جانب سے اساتذہ تسلیم کیا جاتا ہے؛

(یو) "تدریسی اکائی" سے مراد وہ ذیلی یا الحاق شدہ کالج، انسٹیٹیوٹ، شعبہ یا کوئی دیگر ایسی اکائی ہے جہاں تحقیق کے لئے تعلیم دی جارہی ہو؛

(وی) "یونیورسٹی" سے مراد فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی، راولپنڈی ہے جو اس آرڈیننس کے تحت قائم کی گئی ہے اور اس میں انسٹیٹیوٹ اور یونیورسٹی کالج شامل ہیں؛

(ڈبلیو) "یونیورسٹی کالج" سے مراد یونیورسٹی کے زیرِ انتظام وانصرام کالج ہے؛ اور

(ایکس) "وائس چانسلر" سے مراد یونیورسٹی کا وائس چانسلر ہے۔

3۔ **یونیورسٹی کی تشکیل** – (1) فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی، راولپنڈی کے نام سے ایک یونیورسٹی قائم کی جائے گی۔

(2) یونیورسٹی ایک کارپوریٹ ادارہ ہوگی، اسے دوامی تسلسل حاصل ہوگا، یہ مخصوص مہر {common seal} کی حامل ہوگی، اور یہ اپنے مذکورہ بالا نام سے مقدمہ کرے گی یا اس پر مقدمہ چلایا جائے گا۔

(3) اس یونیورسٹی منقولہ و غیر منقولہ املاک کے حصول اور قبضہ کے علاوہ اپنی کسی املاک کو پٹہ پر دینے، فروخت کرنے یا بصورت دیگر منتقل کرنے کی مجاز ہوگی۔

4۔ **یونیورسٹی کے اختیارات** – یونیورسٹی کو درج ذیل اختیارات حاصل ہوں گے –

(اے) علم کے ان شعبوں میں تدریس کا بندوبست کرنا جنہیں یہ موزوں سمجھے اور اپنے متعین کردہ انداز میں تحقیق، اور علم کی ترقی و ترویج کا اہتمام کرنا؛

(بی) اداروں، الحاق شدہ اور یونیورسٹی کالجز میں پڑھائے جانے والے کورسز تجویز کرنا؛

(سی) امتحانات کا انعقاد کرنا اور مجوّزہ شرائط کے تحت داخلہ لینے یا امتحان پاس کرنے والوں کو اسناد، ڈپلومے، سرٹیفکیٹ اور دیگر تعلیمی امتیازات عطا کرنا؛

(ڈی) منظور کردہ اشخاص کو مجوّزہ طریق کار کے مطابق اعزازی اسناد یا دیگر تعلیمی امتیازات عطا کرنا؛

(ای) مجوّزہ شرائط کے تحت خود مختار محققین کو اسناد عطا کرنا؛

(ایف) ایسے افراد کے لیے جو اس یونیورسٹی کے طالب علم نہ ہوں، مخصوص کردہ تربیتی کورسز کی تدریس کا بندوبست کرنا اور انہیں سرٹیفکیٹ اور ڈپلومے عطا کرنا؛

(جی) مجوّزہ طریق کار کے مطابق دیگر تعلیمی اداروں یا کالجز کے ساتھ الحاق کرنا یا الحاق ختم کرنا؛

(ایچ) کالجز اور دیگر تعلیمی اداروں کو مجوّزہ طریق کار کے مطابق مراعات دینا یا اُن سے مراعات واپس لینا؛

(آئی) الحاق شدہ یا الحاق کے خواہشمند کالجز کا معائنہ کرنا؛

(جے) یونیورسٹی کا اپنے طے کردہ معیار کے مطابق اپنے طالب علموں کے دیگر یونیورسٹیوں، کالجز یا تعلیمی اداروں میں پاس کیے گئے امتحانات یا وہاں گزاری گئی تعلیمی مدت کو اپنے امتحانات اور تعلیمی مدت کے مساوی تسلیم کرنا یا ایسے اقدام کو واپس لینا؛

(کے) دیگر یونیورسٹیوں یا اتھارٹیز سے اپنے متعین کردہ انداز کے مطابق یا مقاصد کی خاطر تعاون کرنا؛

(ایل) پروفیسر شپ، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپ، اسسٹنٹ پروفیسر شپ اور لیکچر شپ اور دیگر اسامیاں پیدا کرنا اور ان پر اشخاص کا تقرر کرنا؛

(ایم) تدریس، تحقیق کی توسیع، تربیت اور اپنے امور کے انتظام اور اس سے متعلقہ دیگر مقاصد کے سلسلے میں آسامیاں پیدا کرنا اور ان پر اشخاص کا تقرر کرنا؛

(این) ایسے افراد کو بطور استاد تسلیم کرنا جنہیں یہ موزوں سمجھے؛

(او) مجوّزہ طریق کار کے تحت فیلوشپ، سکالرشپ، خیراتی وظائف، تمغہ جات اور انعامات کا آغاز کرنا اور عطا کرنا؛

(پی) تدریس اور تحقیق کے فروغ کی خاطر انسٹیٹیوٹ، کالج، شعبہ جات، جدید تعلیم کے مراکز، عجائب گھر اور دیگر علمی مراکز قائم کرنا اور ان کی دیکھ بھال اور انتظام وانصرام کے لیے اپنے متعین کردہ انتظامات کرنا؛

(کیو) یونیورسٹی طلبہ کی اقامت گاہوں کو کنٹرول کرنا، ان کے لیے اقامتی ہال قائم کرنا اور اِن کی دیکھ بھال کرنا اور کسی بھی جگہ کو طلبہ کی اقامت کے لئے بطور ہاسٹل منظور کرنا؛

(آر) یونیورسٹی کے طلبہ کے نظم وضبط کی نگرانی کرنا اور اسے قائم رکھنا، طلبہ کی ہم نصابی اور تفریحی سرگرمیوں کو فروغ دینا اور ان کی صحت اور عمومی بہبود کے فروغ کے لیے انتظامات کرنا؛

(ایس) مجوّزہ طریق کار کے مطابق طلبہ کے خلاف تادیبی کارروائی کرنا اور اُن پر سزا عائد کرنا؛

(ٹی) متعیّن کردہ فیس اور دیگر واجبات طلب اور وصول کرنا؛

(یو) مجوّزہ شرائط کے مطابق تحقیقی اور مشاورتی خدمات کی فراہمی کا بندوبست کرنا اور ان مقاصد کے پیشِ نظر دیگر اداروں یا سرکاری / نجی تنظیموں {باڈیز} کے ساتھ معاملات طے کرنا؛

(وی) معاہدے کرنا، ان پر عمل درآمد کرنا، ان میں تبدیلی لانا یا ان کو منسوخ کرنا؛

(ڈبلیو) یونیورسٹی کو منتقل کردہ املاک، اور اس کے علاوہ گرانٹس، ترکہ جات، ٹرسٹ، تحائف، عطیات، انڈومنٹ اور دیگر امداد وصول کرنا اور ان کا مناسب استعمال کرنا اور ایسی املاک، گرانٹس، ترکہ جات، ٹرسٹ، تحائف، عطیات، اوقاف اور امداد پر مبنی کسی بھی فنڈ کی سرمایہ کاری اس انداز میں کرنا جسے وہ موزوں سمجھے؛

(ایکس) تحقیقی اور دیگر کاموں کی طباعت و اشاعت کا انتظام کرنا؛ اور

(وائی) ایک تعلیمی، علمی اور تحقیقی ادارے کی حیثیت سے یونیورسٹی کے مقاصد کو فروغ دینے کے لیے دیگر تمام اقدامات کرنا جو ضروری ہوں، چاہے وہ اقدامات مذکورہ بالا اختیارات کے ضمن میں ہوں یا نہ ہوں۔

5۔ **یونیورسٹی تمام عقائد کے حامل اور تمام طبقات وغیرہ سے تعلق رکھنے والے افراد کو یکساں مواقع فراہم کرے گی** - یونیورسٹی صرف طالبات کے لیے ہوگی اور کسی خاتون کو بھی اُس کے مذہب، نسل، طبقہ، رنگ یا عقیدہ کی بنیاد پر یونیورسٹی میں تعلیم کے استحقاق سے محروم نہیں کیا جائے گا۔

6۔ **یونیورسٹی میں تدریس** - (1) اس یونیورسٹی اور اس سے الحاق شدہ کالجز میں مختلف کورسز کی تسلیم شدہ تدریس مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق ہوگی جو لیکچر، ٹیوٹوریل، مباحثوں، سیمینار اور عملی مظاہروں کے علاوہ لیبارٹریز اور ورکشاپس میں عملی تربیت اور دیگر تدریسی طریقوں پر مشتمل ہو سکتا ہے۔

(2) یونیورسٹی یا الحاق شدہ کالجز میں کسی بھی تجویز کردہ کورس کی تدریس کا انتظام مجوّزہ اتھارٹی کرے گی۔

(3) یونیورسٹی اور الحاق شدہ کالجز میں مجوّزہ کورسز اور نصاب پڑھائے جائیں گے۔

(4) "اسلامک اینڈ پاکستان سٹڈیز" کے نام سے ایک مضمون یونیورسٹی اور الحاق شدہ کالجز میں ڈگری کی سطح پر لازمی مضمون کے طور پر پڑھایا جائے گا جب کہ غیر مسلم طالبات "ایتھکس اینڈ پاکستان سٹڈیز" کے مضمون کا انتخاب کر سکیں گی۔

(5) کسی طالبہ کو تب تک سند عطا نہیں کی جائے گی جب تک وہ اس مضمون کا امتحان پاس نہ کرلے جس کا حوالہ ذیلی سیکشن (4) میں دیا گیا ہے۔

(6) مسلسل جانچ کو تعلیمی نظام کا حصہ بنایا جائے گا۔

7۔ **یونیورسٹی کے افسران** - یونیورسٹی کے افسران درج ذیل ناموں سے موسوم ہوں گے -

(i) چانسلر

(ii) پرو چانسلر

(iii) وائس چانسلر

(iv) پرووائس چانسلر

(v) ڈین

(vi) انسٹیٹیوٹس کے ڈائریکٹرز

(vii) یونیورسٹی کالجز کے پرنسپل

(viii) تدریسی شعبہ جات کے چیئرپرسنز

(ix) رجسٹرار

(x) ٹریژرر{خازن}

(xi) کنٹرولر امتحانات

(xii) لائبریرین،اور

(xiii) سنڈیکیٹ کی جانب سے مقرر کردہ ایسے دیگر افسران۔

8۔ **چانسلر** -(1) یونیورسٹی کا چانسلر گورنر پنجاب ہو گا۔

(2) چانسلر یا اس کا نامزد نمائندہ یونیورسٹی کے جلسۂ تقسیمِ اسناد{کانووکیشن} کی صدارت کرے گا۔

(3) جب چانسلر مطمئن ہو کہ کسی اتھارٹی کی کارروائیاں یا کسی افسر کے احکامات اس آرڈیننس کی دفعات، قوانینِ موضوعہ{Statutes}، ضوابط یا قواعد کے مطابق نہیں ہیں تو اس اتھارٹی یا افسر سے اظہارِ وجوہ{show cause} کی طلبی کے بعد کہ کیوں نہ ایسی کارروائیوں اور احکامات کو منسوخ کر دیا جائے، وہ بذریعہ تحریری حکم ایسی کارروائیوں اور احکامات کو منسوخ کر سکتا ہے۔

(4) اعزازی ڈگری عطا کرنے کے لیے ہر تجویز چانسلر کی توثیق سے مشروط ہو گی۔

(5) چانسلر کو اختیار حاصل ہو گا کہ وہ، ایسے قوانینِ موضوعہ {Statutes} جنہیں یونیورسٹی کی جانب سے اس کے سامنے پیش کرنے کی ضرورت ہو، کی منظوری دے یا منظوری روک لے یا اُن پر دوبارہ غور کے لیے یونیورسٹی کو واپس بھیج دے۔

(6) چانسلر کسی شخص کو اتھارٹی کی رکنیت سے ہٹا سکتا ہے، اگر وہ شخص:-

(اے) ذہنی توازن کھو بیٹھے؛ یا

(بی) ایسی اتھارٹی کے رکن کی حیثیت سے کام کرنے کے قابل نہ رہے؛ یا

(سی) وائس چانسلر کو اطلاع دیے بغیر اتھارٹی کے مسلسل تین اجلاس سے غیر حاضر رہے؛ یا

(ڈی) وائس چانسلر کو اطلاع دیے بغیر چھ ماہ سے زائد عرصہ کے لیے ملک سے باہر رہے؛ یا

(ای) اخلاقی بُرائی کے جرم میں عدالت سے سزا یافتہ ہو۔

[3][(7) اس آرڈیننس کے تحت اپنے فرائض منصبی کی بجا آوری میں چانسلر اُسی انداز میں عمل پیرا اور پابند ہو گا جس طرح کسی صوبے کا گورنر اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 105 کے تحت عمل پیرا اور پابند ہوتا ہے۔]

[4][8۔ اے **چانسلر کے نگرانی کے اختیارات** - چانسلر کسی بھی فیصلے یا حکم نامے کی درستی، قانونی جواز یا موزونیت سے متعلق اپنے اطمینان کی خاطر کسی بھی کارروائی کے ایسے ریکارڈ کو جس میں کسی اتھارٹی نے کوئی حکم صادر کیا ہو، از خود یا بصورتِ دیگر طلب کر سکتا ہے، اس کا جائزہ لے سکتا ہے اور ایسے احکامات صادر کر سکتا ہے جنھیں وہ درست سمجھے۔

بشرطیکہ اس سیکشن کے تحت کوئی حکم تب تک جاری نہ کیا جائے گا جب تک کہ متاثرہ شخص کو شنوائی کا ایک موقع نہ دیا جائے۔]

9۔ دورہ {بغرض معائنہ} - (1) چانسلر یونیورسٹی سے بالواسطہ یا بلاواسطہ منسلک معاملات کے سلسلے میں معائنہ یا انکوائری کروا سکتا ہے اور وہ وقتاً فوقتاً ایک یا ایک سے زائد اشخاص کو مندرجہ ذیل کے معائنہ کے لیے مقرر کرے گا؛

(i) یونیورسٹی، اس کی عمارات، لیبارٹریاں، لائبریریاں، عجائب گھر، ورکشاپ اور سازوسامان؛

(ii) یونیورسٹی کے زیر انتظام، اس کا منظور کردہ یا لائسنس یافتہ کوئی ادارہ، کالج یا ہاسٹل؛

(iii) یونیورسٹی کی جانب سے سرانجام دی جانے والی تدریسی اور کوئی دوسری سرگرمی؛ اور

(iv) یونیورسٹی کی جانب سے منعقدہ امتحانات۔

(2) چانسلر سنڈیکیٹ کو ذیلی سیکشن (1) کے تحت معائنے یا انکوائری کروانے کے ارادے کا نوٹس دے گا اور سنڈیکیٹ کو حق حاصل ہو گا کہ وہاں اس کی نمائندگی ہو۔

---

[3] فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی، راولپنڈی (ترمیم) ایکٹ 2004 (VII بابت 2004) کے ذریعے اضافہ کیا گیا؛ 25 فروری 2004 کو مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحہ 499 پر شائع ہوا۔

[4] فاطمہ جناح ویمن یونیورسٹی، راولپنڈی (ترمیم) آرڈیننس 2002 (LII بابت 2002) کے ذریعے اضافہ کیا گیا؛ 23 ستمبر، 2002 سے مؤثر ہوا، ایس۔2؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2801 تا 2802 پر شائع ہوا جو عبوری آئین (ترمیم) آرڈر 1999 (9 بابت 1999) کے آرٹیکل 4 کے تحت اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 128 میں مجوّزہ زیادہ سے زیادہ تین ماہ کی مدت تک نافذ العمل رہے گا۔

(3) چانسلر معائنہ یا انکوائری مکمل ہونے کے بعد اس کے نتیجہ کے طور پر سنڈیکیٹ کو اپنے خیالات سے مطلع کرے گا، اور سنڈیکیٹ کا ردِّ عمل جاننے کے بعد چانسلر سنڈیکیٹ کو مشورہ دے سکتا ہے کہ وہ کوئی کارروائی کرنے سے اجتناب کرے یا اس سلسلے میں اس {چانسلر} کے مقرر کردہ وقت کے اندر اس کی مخصوص کردہ کارروائی کرے۔

(4) اگر سنڈیکیٹ ذیلی سیکشن (3) کے تحت چانسلر کے مشورے پر عمل درآمد میں ناکام ہو جائے تو چانسلر سنڈیکیٹ کی جانب سے پیش کی جانے والی وضاحت یا اس کے بیان (اگر کوئی ہو) پر غور کے بعد جیسے مناسب سمجھے ہدایات جاری کرے گا اور وائس چانسلر اُن ہدایات پر عمل درآمد کا پابند ہو گا۔

10۔ پروچانسلر – (1) حکومت کا وزیر تعلیم، اس یونیورسٹی کا پرو چانسلر ہو گا۔

(2) پروچانسلر ایسے فرائض اور افعال سر انجام دے گا اور ایسے اختیارات کا استعمال کرے گا جو چانسلر کی جانب سے اسے سونپے یا تفویض کیے گئے ہوں۔

[5][**11۔ وائس چانسلر** – (1) ایسا شخص جو اہل ہو اور جس کی عمر وائس چانسلر کے عہدے کے لئے درخواستیں جمع کرانے کی آخری تاریخ تک 65 سال سے زائد نہ ہو، وہ اس عہدے کے لئے درخواست دے سکتا ہے۔

(2) حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے وائس چانسلر کے عہدہ کے لیے قابلیت، تجربے اور دیگر متعلقہ شرائط کا تعین کرے گی۔

(3) حکومت دو سال کی مدت کے لیے کم سے کم تین اور زیادہ سے زیادہ پانچ اراکین پر مشتمل ایک سرچ کمیٹی تشکیل دے گی جو وائس چانسلر کی تقرری کے لیے اپنی سفارشات پیش کرے گی۔

(4) سرچ کمیٹی وائس چانسلر کے عہدے کے لئے پینل کے انتخاب کی خاطر اس طریق کار اور معیار کی پیروی کرے گی جس کا تعین حکومت بذریعہ نوٹیفیکیشن کرے گی۔

(5) سرچ کمیٹی حکومت کو حروف تہجی کی ترتیب میں ایسے تین افراد کے پینل کی بلا امتیاز سفارش کرے گی جو کمیٹی کی رائے میں وائس چانسلر کے عہدے پر تقرری کے لیے موزوں ہوں۔

(6) چانسلر ہر چار سال کی مدت کے لیے وائس چانسلر کی تقرری کرے گا جو چانسلر کی رضامندی کی صورت میں ہی اپنا کام جاری رکھ سکے گا۔

(7) حکومت وائس چانسلر کی ملازمت کی شرائط وضوابط کا تعین کرے گی۔

---

[5] مؤرخہ 14 نومبر 2012 ایس۔7 سے مؤثر ہوا؛ بذریعہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیز (ترمیم) ایکٹ 2012 (LX بابت 2012) بدل دیا گیا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1581 تا 1594 پر شائع ہوا۔

(8) عہدہ پر فائز وائس چانسلر کی مدت ملازمت میں توسیع نہیں ہو گی لیکن اہل ہونے کی صورت میں وہ اس سیکشن کے ذریعے یا اس کے تحت مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق دوبارہ وائس چانسلر کے عہدہ کے لیے مسابقت کر سکتا ہے۔

(9) اگر وائس چانسلر کا عہدہ خالی ہو یا وہ غیر حاضر ہونے یا کسی وجہ سے وہ اپنے امور سر انجام نہ دے سکے تو پرو وائس چانسلر اس کے امور سر انجام دے گا لیکن اگر کسی وقت پرو وائس چانسلر کا عہدہ بھی خالی ہو یا وہ غیر حاضر ہو یا کسی وجہ سے وہ وائس چانسلر کے امور سر انجام نہ دے سکے تو اس صورت میں چانسلر ان امور کی انجام دہی کے لیے ایسے عارضی انتظامات کرے گا جنہیں وہ موزوں سمجھے۔

12۔ وائس چانسلر کے اختیارات اور فرائض – (1) وائس چانسلر یونیورسٹی کا انتظامی و تعلیمی افسرِ اعلیٰ ہو گا اور نظم و نسق، عمومی کارگزاری اور یونیورسٹی کی فلاح و بہبود کے فروغ کی خاطر اس آرڈیننس کی دفعات، قوانینِ موضوعہ {Statutes}، قواعد اور ضوابط پر خلوص نیّت سے عمل درآمد کو یقینی بنائے گا اور وہ اس مقصد کے لئے یونیورسٹی کے تمام افسران، اساتذہ، طالبات اور ملازمین پر انتظامی کنٹرول سمیت تمام ضروری اختیارات کا حامل ہو گا۔

(2) چانسلر اور پرو چانسلر کی غیر موجودگی میں وائس چانسلر یونیورسٹی کے کانووکیشن کی صدارت کرے گا اور اگر وائس چانسلر موجود ہو تو وہ یونیورسٹی، کالجز اور اداروں کی اتھارٹیز اور دیگر تنظیموں {باڈیز} کے اجلاس کی صدارت کرے گا، چاہے وہ ان کا سربراہ ہو یا نہ ہو۔

[6][(3) ہنگامی حالات میں وائس چانسلر مجوّزہ شرائط کے تحت ایسا اقدام کر سکتا ہے جو بصورت دیگر وائس چانسلر کے دائرہ اختیار سے باہر ہو لیکن کسی اور اتھارٹی کے دائرہ اختیار میں ہو۔

(3۔اے) وائس چانسلر ذیلی سیکشن (3) کے تحت کی گئی کارروائی کے سات دن کے اندر اس کی رپورٹ پرو چانسلر اور سنڈیکیٹ کے اراکین کو پیش کرے گا۔ اور وائس چانسلر کی ایسی کارروائی کے 45 دن کے اندر سنڈیکیٹ ایسے احکامات جاری کرے گا جنہیں وہ مناسب سمجھے۔

(4) مندرجہ ذیل اختیارات بھی حاصل ہوں گے:-

[7](i) [* * * * * * * * * *]

(ii) منظور شدہ بجٹ میں مختص کیے گئے تمام اخراجات کی منظوری دینا اور اخراجات کی اسی بنیادی مد میں فنڈز کی تخصیص نو کرنا۔

(iii) غیر متوقع طور پر درکار کسی چیز کے لئے، جسے بجٹ میں مختص نہ کیا گیا ہو، اتنی رقم کی تخصیص نو کی منظوری دینا جو ایک لاکھ پچاس ہزار روپے سے زائد نہ ہو، اور اگلی میٹنگ میں سنڈیکیٹ کو اس کی رپورٹ کرنا۔

---

[6] مؤرخہ 14 نومبر 2012 ایس۔7 سے مؤثر ہوا؛ بذریعہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیز (ترمیم) ایکٹ 2012 (LX بابت 2012) بدل دیا گیا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1581 تا 1594 پر شائع ہوا۔

[7] مؤرخہ 14 نومبر 2012 ایس۔7 سے مؤثر ہوا؛ بذریعہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیز (ترمیم) ایکٹ 2012 (LX بابت 2012) حذف کیا گیا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1581-1594 پر شائع ہوا۔

(iv) متعلقہ اتھارٹی سے ناموں کی فہرست وصول کرنے کے بعد یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لیے پرچہ تیار کرنے والوں {paper setters} اور ممتحین {examiner} کا انتخاب کرنا؛

(v) امتحانی پرچوں، نمبروں اور نتائج کی جانچ پڑتال کے لیے ایسے انتظامات کرنا جنہیں وہ مناسب سمجھے؛

(vi) اساتذہ، افسران اور یونیورسٹی کے ملازمین کو یونیورسٹی میں تدریس، تحقیق، امتحانات، نظم ونسق اور ایسی دیگر سرگرمیوں کے سلسلے میں ایسی ذمہ داریاں سنبھالنے کی ہدایات جاری کرنا جنہیں وہ یونیورسٹی کے مقاصد کے لیے ضروری سمجھے؛

(vii) مجوّزہ شرائط کے تحت (اگر کوئی ہوں تو) کوئی بھی اختیار جو اسے اس آرڈیننس کے تحت حاصل ہو، یونیورسٹی کے کسی افسر یا کسی دوسرے ملازم کو تفویض کرنا؛

(viii) یونیورسٹی کے امتحانی نظام پر عمومی کنٹرول اور نگرانی رکھنا؛

(ix) ایسے دیگر مجوّزہ اختیارات استعمال کرنا اور افعال سرانجام دینا؛

(x) مجوّزہ شرائط وضوابط کے تحت مختلف شعبہ جات میں وزٹنگ پروفیسرز {Visiting Professors} کی تقرری کرنا جس کی مدت ایک سال سے زائد نہ ہو؛ اور

(xi) لیکچرر کے عہدہ سے کم یا اس کے عہدہ کے مساوی ملازمین کا مقرر کرنا۔

[8][13۔ **پرو۔وائس چانسلر** – (1) چانسلر، یونیورسٹی کے تین سینئر ترین پروفیسرز میں سے تین سال کی مدت کے لیے یونیورسٹی کا پرووائس چانسلر نامزد کرے گا۔

(2) پرووائس چانسلر اس آرڈیننس، قوانینِ موضوعہ {Statutes} یا ضوابط کے تحت خود کو سونپے گئے امور سرانجام دے گا۔

(3) سنڈیکیٹ یا وائس چانسلر، پرووائس چانسلر کو اس کے بطور پروفیسر فرائض کے علاوہ دیگر ذمہ داریاں بھی سونپ سکتا ہے۔]

(4) پرووائس چانسلر، وائس چانسلر کی سفارشات پر سنڈیکیٹ کے مجوّزہ اختیارات وفرائض کا حامل ہو گا۔

(5) اگر وائس چانسلر کی جانب سے ہدایات ہوں تو پرووائس چانسلر اُن اتھارٹیز کے اجلاس کی صدارت کرے گا جن کا چیئرمین وائس چانسلر ہو۔

---

[8] مورخہ 14 نومبر 2012 ایس۔7 سے مؤثر ہوا؛ بذریعہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیز (ترمیم) ایکٹ 2012 (LX بابت 2012) بدل دیا گیا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1581 تا 1594 پر شائع ہوا۔

14۔ **رجسٹرار** - (1) رجسٹرار یونیورسٹی کا کُل وقتی افسر ہو گا اور اس کا تقرر چانسلر حکومت کی سفارشات پر کرے گا اور حکومت اس مقصد کے لئے ان تین افراد پر مشتمل پینل پر غور کرے گی جس کی سفارش سنڈیکیٹ کی مقرر کردہ سرچ کمیٹی متعین کردہ شرائط کے مطابق کرے گی اور اس سرچ کمیٹی کی سربراہی وائس چانسلر کرے گا۔

(2) وائس چانسلر کی عمومی نگرانی کے تحت رجسٹرار۔

(اے) یونیورسٹی کی مخصوص مہر(common seal)اور تعلیمی ریکارڈ کا محافظ ہو گا؛

(بی) مجوزہ طریق کے مطابق رجسٹرڈ گریجوایٹس کا رجسٹر با قاعدہ رکھے گا؛

(سی) مجوّزہ طریق کے مطابق مختلف اتھارٹیز کے اراکین کے انتخابات منعقد کروائے گا؛

(ڈی) سنڈیکیٹ، اکیڈیمک کونسل، ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ، سلیکشن بورڈ اور دیگر مجوّزہ کمیٹیوں کا سیکرٹری ہو گا؛ اور

(ای) وائس چانسلر اور دیگر اتھارٹیز کی جانب سے وقتاً فوقتاً مخصوص کردہ دیگر فرائض سرانجام دے گا۔

15۔ **ٹریژرر {خازن}** - ٹریژرر یونیورسٹی کا کل وقتی افسر ہو گا جس کا تقرر حکومت کی سفارش پر چانسلر اپنی متعین کردہ شرائط وضوابط کے تحت کرے گا۔ وہ -

(اے) یونیورسٹی کی املاک، مالیات {finances} اور سرمایہ کاری کا انصرام کرے گا؛

(بی) یونیورسٹی کے سالانہ اور ترمیم شدہ بجٹ کے تخمینہ جات تیار کرے گا اور اُنہیں فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی اور سنڈیکیٹ کو پیش کرے گا۔

(سی) اس امر کو یقینی بنائے گا کہ یونیورسٹی کے فنڈز اُنہی مقاصد پر خرچ ہوں جن کے لئے وہ مہیا کیے گئے ہیں؛

(ڈی) دیگر مجوّزہ فرائض سرانجام دے گا؛ اور

(ای) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کا سیکرٹری ہو گا۔

16۔ **کنٹرولر امتحانات** - کنٹرولر امتحانات یونیورسٹی کا کُل وقتی افسر ہو گا اور اس کا تقرر چانسلر حکومت کی سفارشات پر کرے گا اور حکومت اس مقصد کے لئے ان تین افراد پر مشتمل پینل پر غور کرے گی جس کی سفارش سنڈیکیٹ کی مقرر کردہ سرچ کمیٹی متعین کردہ شرائط کے مطابق کرے گی اور اس سرچ کمیٹی کی سربراہی وائس چانسلر کرے گا۔ وہ امتحانات کے انعقاد سے متعلق تمام امور کا ذمہ دار ہو گا اور دیگر مجوّزہ فرائض سر انجام دے گا۔

17۔ **ریزیڈنٹ آڈیٹر** – ریزیڈنٹ آڈیٹر سنڈیکیٹ کی مجوّزہ شرائط وضوابط کے تحت حکومت کے آڈٹ ڈپارٹمنٹ سے ڈیپوٹیشن پر لیا جائے گا۔

18۔ **دیگر افسران** – اس آرڈیننس ی دفعات کے تحت، یونیورسٹی کے دیگر افسران کی ملازمت کی شرائط وضوابط، اختیارات اور فرائض ایسے ہوں گے جیسا کہ تجویز کیے گئے ہیں۔

19۔ **اتھارٹیز** –یونیورسٹی کی اتھارٹیز مندرجہ ذیل ہوں گی –

(i) سنڈیکیٹ؛

(ii) اکیڈیمک کونسل؛

(iii) سلیکشن بورڈ؛

(iv) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛

(v) بورڈ آف فیکلٹی؛

(vi) ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ؛

(vii) ڈسپلن کمیٹی؛اور

(viii) دیگر مجوّزہ اتھارٹیز۔

20۔ **سنڈیکیٹ**– (1)سنڈیکیٹ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی –

(i) وائس چانسلر جو اس کا چیئرپرسن ہو گا؛

(ii) پرووائس چانسلر؛

(iii) لاہور ہائیکورٹ کا چیف جسٹس یا اس کا نامزد کردہ لاہور ہائیکورٹ کا جج؛

(iv) حکومت پنجاب کے محکمہ تعلیم کا سیکرٹری یا اس کا نمائندہ جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(v) حکومت پنجاب کے فنانس ڈپارٹمنٹ {محکمہ مالیات} کا سیکرٹری یا اس کا نمائندہ جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(vi) حکومت پنجاب کے محکمہ قانون کا سیکرٹری یا اس کا نمائندہ جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(vii) یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا چیئرمین یا اس کا نمائندہ جو عہدہ میں کمیشن کے کُل وقتی رُکن سے کم نہ ہو؛

(viii) پنجاب اسمبلی کی ایک خاتون رکن جو سپیکر اسمبلی کی نامزد کردہ ہو؛

(ix) راولپنڈی ڈویژن کے ہر ضلع سے صوبائی اسمبلی کا ایک رُکن [9][جن میں کم از کم دو خواتین اراکین اسمبلی ہوں] جن کا انتخاب اس ڈویژن سے صوبائی اسمبلی کے اراکین کریں گے؛

(x) پنجاب کی کسی سرکاری یونیورسٹی کی ایک [10][خاتون] وائس چانسلر جسے چانسلر نامزد کرے؛

(xi) فیکلٹیز کے تین ڈین جنہیں چانسلر نامزد کرے؛

(xii) چار ممتاز خواتین جنہیں چانسلر نامزد کرے؛

(xiii) راولپنڈی بورڈ آف انٹرمیڈیٹ اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن کا چیئرمین؛

(xiv) کسی ذیلی کالج کے دو پرنسپل جنہیں وائس چانسلر نامزد کرے؛

(xv) الحاق شدہ کالجز کے دو پرنسپل جنہیں حکومت نامزد کرے؛

(xvi) انسٹیٹیوٹ کے تین ڈائریکٹر جنہیں چانسلر نامزد کرے؛ اور

(xvii) ڈائریکٹر آف ایجوکیشن (کالجز)، راولپنڈی ڈویژن، راولپنڈی اور ریجنل ڈائریکٹر آف ٹیکنیکل ایجوکیشن، راولپنڈی ڈویژن، راولپنڈی۔

(2) رجسٹرار سنڈیکیٹ کا سیکرٹری ہو گا۔

(3) ماسوائے بلحاظِ عہدہ {ex-officio} کے سو اسنڈیکیٹ کے اراکین تین سال کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔

(4) سنڈیکیٹ کے کسی اجلاس کے لئے کورم آٹھ اراکین پر مشتمل ہو گا۔

---

[9] خواتین کی مناسب نمائندگی پنجاب ایکٹ 2014 (IV بابت 2014) کے ذریعے شامل کیا گیا؛ 12 مارچ 2014 ایس۔2 اور شیڈول سے مؤثر ہوا؛؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا۔

[10] خواتین کی مناسب نمائندگی پنجاب ایکٹ 2014 (IV بابت 2014) کے ذریعے شامل کیا گیا؛ 12 مارچ 2014 ایس۔2 اور شیڈول سے مؤثر ہوا؛؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا۔

21۔ **سنڈیکیٹ کے اختیارات و فرائض** - (1) سنڈیکیٹ یونیورسٹی کی مجلس عاملہ {ایگزیکٹو باڈی} ہو گی جو اس آرڈیننس کی دفعات اور قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے تحت تدریس، تحقیق و اشاعت اور دیگر تعلیمی امور کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے مؤثر اقدامات کرے گی اور یونیورسٹی کے معاملات اور اس کی املاک کی عمومی نگرانی کرے گی۔

(2) (مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر اور اس آرڈیننس کی دفعات اور قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے تحت سنڈیکیٹ کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے -

(اے) یونیورسٹی کی املاک اور فنڈز پر قبضہ و کنٹرول رکھنا اور ان کی نگرانی کرنا؛

(بی) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے مشورہ کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے یونیورسٹی کے مالیات {finances}، اکاؤنٹس اور سرمایہ کاری کا نظم و نسق چلانا اور انہیں منظّم کرنا، اور اس مقصد کے لیے ایسے ایجنٹ مقرر کرنا جنہیں یہ مناسب سمجھے؛

(سی) سالانہ رپورٹ اور سالانہ و ترمیمی بجٹ کے تخمینہ جات پر غور کرنا اور ان کی منظوری دینا اور اخراجات کی ایک بنیادی مد سے دوسری میں فنڈز کی تخصیصِ نو کرنا؛

(ڈی) یونیورسٹی کی جانب سے منقولہ و غیر منقولہ املاک منتقل کرنا اور اس کی منتقلی کو قبول کرنا؛

(ای) یونیورسٹی کی جانب سے معاہدے کرنا، ان پر عمل درآمد کرنا، ان میں تبدیلی لانا یا ان کو منسوخ کرنا؛

(ایف) یونیورسٹی کی وصول کردہ اور خرچ کردہ رقوم اور اس کے اثاثہ جات اور واجبات کے اندراج کے لئے مناسب بہی کھاتہ جات تیار کروانا؛

(جی) یونیورسٹی کے پاس موجود کسی رقم بشمول ان اپلائیڈ انکم {Unapplied Income} کی ایسے تمسکات میں سرمایہ کاری کرنا جسے ٹرسٹ ایکٹ، [11][1882] کے سیکشن (20) (II بابت [12]1882) میں غیر منقولہ جائیداد کی خریداری کے لئے بیان کیا گیا ہے یا سرمایہ کاری کی شکل کو تبدیل کرنے کے ایسے ہی حاصل اختیار کے ساتھ کسی اور شکل میں سرمایہ کاری کرنا؛

(ایچ) یونیورسٹی کو منتقل کردہ املاک، اور گرانٹس، ترکہ جات، ٹرسٹ، تحائف، عطیات، اوقاف اور دیگر امداد وصول کرنا اور ان کا انصرام کرنا اور مخصوص مقصد کے لئے یونیورسٹی کے صوابدیدی فنڈز کی نگرانی کرنا؛

---

[11] گزٹ میں "1982" کے طور پر غلط پرنٹ ہوا۔

[12] گزٹ میں "1982" کے طور پر غلط پرنٹ ہوا۔

(آئی) یونیورسٹی کی مخصوص مہر{common seal} کی محافظت کے لئے طریقہ کا تعین کرنا اور اس کے استعمال کو باقاعدہ بنانا؛

(جے) یونیورسٹی کے امور کی انجام دہی کے لیے عمارتیں، لائبریریاں، جگہیں، فرنیچر، آلات، سازوسامان اور دیگر وسائل مہیا

کرنا۔ طالبات کے لیے اقامتی ہال اور ہاسٹل قائم کرنا اور انہیں درست حالت میں رکھنا یا اُن کی رہائش کے لئے ہاسٹلوں یا اقامت گاہوں کی منظوری دینا یا لائسنس جاری کرنا؛

(کے) کالجز اور انسٹیٹیوٹس کا {یونیورسٹی کے ساتھ} الحاق کرنا یا الحاق ختم کرنا؛

(ایل) تعلیمی اداروں کو یونیورسٹی کی مراعات میں شریک کرنا یا ایسی مراعات واپس لینا؛

(ایم) الحاق شدہ اور یونیورسٹی کالجز اور تدریسی شعبہ جات اور انسٹیٹیوٹس کے معائنہ کا انتظام کرنا؛

(این) پروفیسر شپ، ایسوسی ایٹ پروفیسر شپ، اسسٹنٹ پروفیسر شپ اور لیکچر شپ یا دیگر تدریسی آسامیاں پیدا کرنا، یا ان آسامیوں کو معطل یا ختم کرنا؛

(او) ایسی انتظامی، تحقیقی، توسیعی یا دیگر آسامیاں جو ضروری ہوں، پیدا کرنا، انہیں معطل یا ختم کرنا؛

(پی) ابتدائی بنیادی تنخواہ کے سکیل 17 اور اُوپر کی تدریسی یا دیگر آسامیوں کے لئے سلیکشن بورڈ کی سفارشات پر اساتذہ اور دیگر افسران کی تقرری کرنا؛

(کیو) مجوّزہ شرائط وضوابط کے مطابق پروفیسر ایمریٹس کا تقرر کرنا؛

(آر) چانسلر کی پیشگی منظوری کے ساتھ مجوّزہ شرائط کے تحت اعزازی اسناد عطا کرنا؛

(ایس) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کے فرائض تجویز کرنا؛

(ٹی) جن افسران، اساتذہ اور ملازمین کا تقرر اس کے اختیار میں ہے انہیں مجوّزہ طریقِ کار کے تحت معطل کرنا، سزا دینا یا ملازمت سے برخاست کرنا؛

(یو) اس آرڈیننس کی دفعہ کے تحت مختلف اتھارٹیز کے اراکین کا تقرر کرنا؛

(وی) اکیڈیمک کونسل کے سفارش کردہ ضوابط پر غور کرنا اور ان کی منظوری دینا؛

(ڈبلیو) قوانینِ موضوعہ {Statutes} کی منظوری دینا اور یونیورسٹی ملازمین کی ملازمت کی شرائط وضوابط سے متعلق قوانینِ موضوعہ کے اُن مسودات کی چانسلر سے منظوری کے لیے سفارش کرنا؛

(ایکس) یونیورسٹی سے متعلق دیگر تمام امور کا تعین، ان پر غور اور ان کی نگرانی کرنا اور اس مقصد کے لیے ایسے تمام ضروری اختیارات استعمال کرنا جن کا اس آرڈیننس اور ان قوانینِ موضوعہ {Statutes} میں بطور خاص ذکر نہ کیا گیا ہو مگر وہ اس آرڈیننس کی دفعات سے غیر ہم آہنگ بھی نہ ہوں؛

(وائی) اپنا کوئی اختیار کسی اتھارٹی، افسر، کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کو تفویض کرنا؛ اور

(زیڈ) ایسے ہی دیگر امور سر انجام دینا جو اس آرڈیننس اور ان قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے تحت اسے سونپے جاسکتے ہیں۔

22۔ **اکیڈیمک کونسل** ۔ (1) اکیڈیمک کونسل مندرجہ ذیل پر مشتمل ہوگی ۔

(i) وائس چانسلر جو اس کا چیئرپرسن ہوگا[13][؛]

(ii) پرو وائس چانسلر؛

(iii) یونیورسٹی کے ڈین؛

(iv) انسٹیٹیوٹس کے ڈائریکٹرز؛

(v) الحاق شدہ اور ذیلی کالجز کے پرنسپل؛

(vi) تدریسی شعبوں کے چیئرپرسنز؛

(vii) یونیورسٹی کے پروفیسر بشمول پروفیسر ایمریٹس؛

(viii) دو ایسوسی ایٹ پروفیسر، دو اسسٹنٹ پروفیسر اور دو لیکچرر جو انہی میں سے منتخب کردہ ہوں؛

(ix) پنجاب حکومت کے محکمہ تعلیم کا سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ شخص جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو؛

(x) ڈائریکٹر آف ایجوکیشن (کالجز) راولپنڈی ڈویژن، راولپنڈی؛

(xi) ریجنل ڈائریکٹر آف ٹیکنیکل ایجوکیشن راولپنڈی ڈویژن، راولپنڈی؛

(vii) چانسلر کی نامزد کردہ پانچ شخصیات[14][جن میں کم از کم دو خواتین شامل ہوں]؛

---

[13] گزٹ میں "کولن" کے طور پر غلط پرنٹ ہوا۔

[14] خواتین کی مناسب نمائندگی پنجاب ایکٹ 2014 (IV بابت 2014) کے ذریعے شامل کیا گیا؛ 12 مارچ 2014 ایس۔2 اور شیڈول سے مؤثر ہوا؛؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 2733 تا 2744 پر شائع ہوا۔

(xiii) سنڈیکیٹ کی نامزد کردہ تین ممتاز خواتین؛

(xiv) رجسٹرار؛

(xv) کنٹرولر امتحانات؛اور

(xvi) یونیورسٹی لائبریرین

(2) اراکین بلحاظِ عہدہ{ex-officio} کے سوا اکیڈیمک کونسل کے دیگر اراکین تین سال کے لیے عہدہ سنبھالیں گے؛ اور اگر ایسے کسی رکن کا عہدہ ایسی معیاد ختم ہونے سے قبل خالی ہو جاتا ہے تو یہ اسامی مجوّزہ طریق کار سے پُر کی جائے گی۔

(3) اکیڈیمک کونسل کے اجلاس کا کورم کل اراکین کی تعداد کا ایک تہائی ہو گا جس میں کسر{fraction} کو ایک تصور کیا جائے گا۔

23۔ **اکیڈیمک کونسل کے اختیارات و فرائض** – (1) اکیڈیمک کونسل، یونیورسٹی کی اکیڈیمک باڈی ہو گی جو اس آرڈیننس، قوانینِ موضوعہ{Statutes} اور ضوابط کے تحت تعلیم، تحقیق اور امتحانات کے صحیح معیار قائم کرے گی اور یونیورسٹی اور الحاق شدہ کالجز میں تعلیمی زندگی{ماحول} کو منظم بنائے گی اور اس کو فروغ دے گی۔

(2) خصوصی طور پر اور مذکورہ بالا اختیارات کی عمومیت کو متاثر کیے بغیر اور اس آرڈیننس کی دفعات، قوانینِ موضوعہ {Statutes} اور ضوابط کے تحت اکیڈیمک کونسل کو مندرجہ ذیل اختیارات حاصل ہوں گے۔

(اے) تعلیمی معاملات پر سنڈیکیٹ کو مشورہ دینا؛

(بی) تدریس، تحقیق اور امتحانات کو باضابطہ بنانا؛

(سی) تعلیمی کورسز میں طالبات کے داخلے اور یونیورسٹی اور الحاق شدہ کالجز کے امتحانات کو باضابطہ بنانا؛

(ڈی) تعلیمی مشاہروں، وظائف، تمغہ جات و انعامات دینے کے عمل کو باضابطہ بنانا؛

(ای) یونیورسٹی اور الحاق شدہ کالجز کی طالبات کے طرزِ عمل اور نظم و ضبط کو باضابطہ بنانا؛

(ایف) سنڈیکیٹ کو فیکلٹیز{شعبہ جات}، انسٹیٹیوٹس اور دیگر اکیڈیمک باڈیز کی تشکیل و تنظیم کے لیے منصوبہ جات کی تجاویز پیش کرنا؛

(جی) سنڈیکیٹ کے غور و فکر اور منظوری کے لیے بورڈ آف فیکلٹیز اور بورڈ آف سٹڈیز کی سفارشات پر ضوابط وضع کرنا؛

(ایچ) ہر تعلیمی سال کے لیے یونیورسٹی کے بورڈ آف سٹڈیز کی سفارشات پر تمام امتحانات کے لیے تعلیمی کورسز، سلیبس اور ٹیسٹوں کے خاکہ جات کے لیے ضوابط تجویز کرنا، تاہم، کسی بورڈ آف فیکلٹی یا بورڈ آف سٹڈیز کی جانب سے مقررہ تاریخ تک سفارشات موصول نہ ہونے کی صورت میں اکیڈیمک کونسل، سنڈیکیٹ کی منظوری کے تحت ایسے ضوابط کو آئندہ سال کے لیے بھی جاری رکھنے کی اجازت دے سکتی ہے؛

(آئی) دیگر یونیورسٹیوں یا امتحانی باڈیز کے امتحانات کو اس یونیورسٹی کے مماثل امتحانات کے مساوی تسلیم کرنا؛

(جے) اس آرڈیننس کی دفعات کے مطابق اتھارٹیز کے اراکین کا تقرر کرنا؛ اور

(کے) قوانینِ موضوعہ میں مجوّزہ ایسے دیگر افعال سرانجام دینا؛

24۔ **دیگر اتھارٹیز کی تشکیل، افعال اور اختیارات** – ایسی اتھارٹیز جن کی تشکیل اور ان کے افعال و اختیارات کے لیے اس آرڈیننس میں کوئی مخصوص دفعہ موجود نہ ہو یا موجود دفعات ناکافی ہوں، اُن کی تشکیل اور اُن کے افعال و اختیارات ایسے ہوں گے جو قوانینِ موضوعہ {Statutes} میں مجوّزہ ہوں۔

25۔ **اتھارٹیز کا کمیٹیوں کی تقرری کرنا** – کوئی اتھارٹی وقتاً فوقتاً ایسی قائمہ، خصوصی یا مشاورتی کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے جنھیں وہ موزوں سمجھے اور ان کمیٹیوں کے لیے ایسے اشخاص کا تقرر کر سکتی ہے جو اس {اتھارٹی} کے اراکین نہ ہوں۔

26۔ **قوانینِ موضوعہ** {Statutes}– (1) مندرجہ ذیل میں سے کسی معاملہ یا تمام معاملات کے لیے یا انہیں باضابطہ بنانے کے لیے اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت قوانینِ موضوعہ {Statutes} وضع کیے جاسکتے ہیں –

(اے) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کی تنخواہوں کے سکیل اور ملازمت کی دیگر شرائط و ضوابط، نیز ان کی پنشن، انشورنس، گریجویٹی، پراویڈینٹ فنڈ اور بنیوولنٹ فنڈ کی ترکیب؛

(بی) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کا طرزِ عمل اور نظم و ضبط؛

(سی) اتھارٹیز کی تشکیل، اُن کے اختیارات اور فرائض، ان اتھارٹیز کے انتخابات کا انعقاد اور متعلقہ امور؛

(ڈی) کالجز اور انسٹیٹیوٹ وغیرہ کا الحاق، ان کے الحاق کی تنسیخ اور متعلقہ امور؛

(ای) تعلیمی اداروں کو یونیورسٹی کی مراعات میں شریک کرنا اور ایسی مراعات واپس لینا؛

(ایف) انسٹیٹیوٹس، فیکلٹیز، کالجز اور تعلیمی ڈویژنوں کا قیام؛

(جی) یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کے اختیارات و فرائض؛

(ایچ) پروفیسر ایمریٹس کی تقرری کے لیے شرائط؛

(آئی) وہ شرائط جن پر یونیورسٹی تحقیق اور مشاورتی خدمات کے لیے سرکاری اداروں{پبلک باڈیز} یا دیگر تنظیموں کے ساتھ معاہدے کر سکتی ہے؛

(جے) عمومی مطالعاتی سکیم بشمول کورسز کا دورانیہ، امتحانی نظام اور امتحانات کے لیے مضامین اور پرچوں کی تعداد؛

(کے) اعزازی اسناد عطا کرنا؛

(ایل) رجسٹرڈ گریجوایٹس کا رجسٹر باقاعدہ رکھنا؛

(ایم) یونیورسٹی اتھارٹیز کی رکنیت کے لیے انتخابات کا انعقاد اور متعلقہ امور؛ اور

(این) کوئی بھی دیگر معاملات جو قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے ذریعے تجویز یا منظم کیے جانے ہوں یا ہو سکتے ہیں۔

(2) سنڈیکیٹ شق (1)(اے) کے لیے قوانینِ موضوعہ {Statutes} کا مسودہ چانسلر کو پیش کرے گی جو اس میں کوئی ترمیم کر کے یا بلا ترمیم اس کی منظوری دے سکتا ہے یا دوبارہ غور کے لیے سنڈیکیٹ کو واپس بھیج سکتا ہے یا اسے مسترد کر سکتا ہے۔

بشرطیکہ۔

(i) یونیورسٹی کی کسی اتھارٹی کی تشکیل یا اختیارات کو متاثر کرنے والے قوانینِ موضوعہ {Statutes} تب تک تجویز یا منظور نہیں کیے جائیں گے جب تک ایسی اتھارٹی کو اس تجویز پر اپنے تحریری اظہار رائے کا ایک موقع نہ دے دیا جائے؛

(ii) شق (1)(اے) کے لیے قوانینِ موضوعہ {Statutes} تب تک مؤثر نہیں ہوں گے جب تک کہ چانسلر انہیں منظور نہ کرے؛ اور

(iii) سنڈیکیٹ کو یونیورسٹی کے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کی کارکردگی اور نظم و ضبط سے متعلق کوئی بھی قوانینِ موضوعہ {Statutes} وضع کرنے کا اختیار نہیں ہوگا اور ایسے قوانینِ موضوعہ {Statutes} صرف چانسلر ہی وضع کر سکے گا۔

(3) باوجود اس کے کہ ذیلی سیکشن (2) میں کچھ بھی درج ہو، شیڈول میں بیان کردہ قوانینِ موضوعہ {Statutes} اس سیکشن کے تحت مرتب کئے گئے قوانینِ موضوعہ {Statutes} متصور ہوں گے اور تب تک نافذ العمل رہیں گے جب تک ان میں ترمیم نہیں کی جاتی یا اس سیکشن کے مطابق انہیں مرتب شدہ قوانینِ موضوعہ {Statutes} سے تبدیل نہیں کیا جاتا۔

27۔ **ضوابط** ۔ (1) اس آرڈیننس کی دفعات اور قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے تحت مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک یا تمام معاملات سے متعلق ضوابط وضع کیے جا سکتے ہیں ۔

(اے) یونیورسٹی میں ڈگری، ڈپلومے یا سرٹیفکیٹ کے لیے مطالعاتی کورسز؛

(بی) یونیورسٹی اور الحاق شدہ کالجز میں تدریس کا انداز اور طریقِ کار؛

(سی) یونیورسٹی میں طالبات کا داخلہ اور وہ شرائط جن کے تحت انہیں یونیورسٹی کے کورسز منتخب کرنے اور امتحانات دینے کی اجازت دی جاتی ہے اور جن کے تحت وہ اہل ہو جاتے ہیں کہ انہیں ڈگریاں، ڈپلومے اور سرٹیفکیٹ دیے جائیں؛

(ڈی) یونیورسٹی میں مطالعاتی کورسز میں داخلہ اور امتحانات کے لیے فیسیں اور دیگر واجبات جو طالبات کے ذمہ ہیں؛

(ای) امتحانات کا انعقاد؛

(ایف) یونیورسٹی کی طالبات کا طرزِ عمل اور نظم وضبط؛

(جی) یونیورسٹی یا کالجز کی طالبات کی رہائش کے لیے شرائط بشمول اقامتی ہالز اور ہاسٹلز میں رہائش کے لیے فیسیں لاگو کرنا اور طالبات کے لیے ہاسٹلز اور اقامت گاہوں کی منظوری دینا؛

(ایچ) ریسرچ ڈگری کے حصول کی شرائط؛

(آئی) فیلوشپ، سکالرشپ، تمغہ جات اور انعامات کا اجراء؛

(جے) مشاہرات اور مفت تعلیم یا آدھی فیس کے ساتھ تعلیم کی سہولت کا اجراء؛

(کے) تعلیمی لباس{Academic Costume}؛

(ایل) لائبریری کا استعمال؛

(ایم) تدریسی شعبہ جات اور بورڈز آف سٹڈیز کی تشکیل؛ اور

(این) دیگر معاملات جو اس آرڈیننس یا قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے تحت ضوابط کے ذریعے تجویز کئے جانے ہوں یا تجویز کیے جاسکتے ہوں.

(2) اکیڈیمک کونسل ضوابط تیار کرے گی اور سنڈیکیٹ کو پیش کرے گی جو اس میں کوئی ترمیم کرکے یا بلاترمیم اس کی منظوری دے سکتی ہے یا دوبارہ غور کے لیے اکیڈیمک کونسل کو واپس بھیج سکتی ہے یا اسے مسترد کر سکتی ہے۔

(3) کوئی بھی ضابطہ اس وقت تک مؤثر نہ ہو گا جب تک سنڈیکیٹ اسے منظور نہ کردے۔

28۔ **قواعد** – اتھارٹیز اور یونیورسٹی کے دیگر ادارے {باڈیز} اپنے امور کی انجام دہی کے لیے ایسے قواعد تشکیل دے سکتے ہیں جو اس آرڈیننس، قوانینِ موضوعہ {Statutes} اور ضوابط کے ساتھ مطابقت رکھتے ہوں؛

تاہم سنڈیکیٹ کسی اتھارٹی کے وضع کردہ قواعد میں ترمیم یا تنسیخ کی ہدایات دے سکتی ہے:

مزید بشرطیکہ، اگر ایسی کوئی اتھارٹی سنڈیکیٹ کی دی گئی ایسی ہدایت سے مطمئن نہ ہو تو یہ چانسلر سے اپیل کر سکتی ہے جس کا فیصلہ حتمی ہوگا

29۔ **تعلیمی اداروں کا الحاق** – (1) یونیورسٹی سے الحاق کا خواہشمند تعلیمی ادارہ یونیورسٹی کو درخواست کے ذریعے یہ اطمینان دلائے گا کہ۔

(اے) یہ تعلیمی ادارہ حکومت یا باقاعدہ تشکیل کردہ گورننگ باڈی کے زیرِ انتظام ہے؛

(بی) تعلیمی ادارہ کے مالی وسائل اس کی مسلسل دیکھ بھال اور مؤثر کارکردگی کو یقینی بنانے کے لیے کافی ہیں؛

(سی) تعلیمی ادارہ کے اساتذہ اور دیگر عملہ کی تعداد اور تعلیمی قابلیت اور ملازمت کی شرائط وضوابط اس ادارہ میں مجوّزہ مطالعاتی کورسز کی تدریس کے لیے اور تربیت فراہم کرنے کے لیے اطمینان بخش ہیں؛

(ڈی) تعلیمی ادارہ نے اپنے عملہ اور دیگر ملازمین کے طرزِ عمل اور نظم وضبط کی نگرانی کے لیے معقول قواعد وضع کر رکھے ہیں؛

(ای) تعلیمی ادارہ کی عمارت اپنی ضروریات کے مطابق موزوں اور کشادہ ہے؛

(ایف) تعلیمی ادارہ نے ایسی طالبات جو اپنے والدین یا سرپرست کے ساتھ رہائش پذیر نہ ہوں، کی رہائش کے لیے نیز اُن کی نگرانی اور جسمانی وعمومی بہبود کے لیے مجوّزہ اہتمام کر رکھا ہے یا کر سکتا ہے؛

(جی) تعلیمی ادارہ نے لائبریری کے لیے اور لائبریری میں مناسب سہولیات کی فراہمی کے لیے اہتمام کر رکھا ہے؛

(ایچ) تعلیمی ادارہ میں پڑھائے جانے والے مطالعاتی کورسز کے لیے درکار ساز وسامان سے اچھی طرح لیس لیبارٹریاں، عجائب گھر اور عملی کام کی دیگر جگہیں موجود ہیں؛

(آئی) تعلیمی ادارہ نے ادارہ کی عمارت میں یا اس عمارت یا طالبات کی اقامت گاہوں کے قریب اپنے پرنسپل یا ڈائریکٹر اور دیگر تدریسی عملہ کی رہائش کے لیے انتظامات کر رکھے ہیں یا کر سکتا ہے؛ اور

(جے) تعلیمی ادارہ کا الحاق آس پاس کے کسی دوسرے ادارے کی طالبات کی تعلیم یا نظم وضبط کے لیے نقصان دہ نہ ہو۔

(2) درخواست کے ساتھ تعلیمی ادارہ کا بیانِ حلفی بھی شامل ہوگا کہ ادارہ الحاق کے بعد اپنی انتظامیہ یا تدریسی عملہ میں ہونے والی کسی بھی تبدیلی سے متعلق یونیورسٹی کو رپورٹ کرے گا اور تدریسی عملہ ایسی قابلیت کا حامل ہوگا جسے تجویز کیا گیا ہو یا تجویز کیا جا سکتا ہو۔

(3) سنڈیکیٹ، الحاق کمیٹی کی سفارشات پر مجوّزہ طریق کار کے تحت الحاق کی درخواست نمٹا سکتی ہے اور کسی بھی تعلیمی ادارہ کے الحاق کو منظور یا مسترد کر سکتی ہے:

تاہم الحاق سے اس وقت تک انکار نہیں کیا جائے گا جب تک اس تعلیمی ادارہ کو مجوّزہ فیصلے کے خلاف اپنا مؤقف پیش کرنے کا موقع نہ دے دیا جائے۔

30۔ **الحاق میں توسیع** – جب کوئی الحاق شدہ کالج اُن مطالعاتی کورسز میں اضافے کا خواہشمند ہو جن کے سلسلے میں اُسے الحاق دیا گیا ہو تو کالجز کے الحاق کے لیے مجوّزہ طریق کار کو ممکنہ حد تک اپنایا جائے گا۔

31۔ **معائنہ اور رپورٹیں** – (1) یونیورسٹی سے الحاق شدہ ہر تعلیمی ادارہ یونیورسٹی کو ایسی رپورٹیں، گوشوارے اور دیگر معلومات فراہم کرے گا جو یونیورسٹی کو اس تعلیمی ادارے کی کارکردگی جانچنے کے لیے درکار ہوں۔

(2) یونیورسٹی کسی بھی الحاق شدہ تعلیمی ادارے کو سیکشن 29 کے ذیلی سیکشن (1) میں مذکور کسی معاملہ سے متعلق، ایک مخصوص مدت میں، ایسی کارروائی کرنے کی ہدایت دے سکتی ہے جسے وہ موزوں خیال کرے۔

32۔ **الحاق کی تنسیخ** – (1) اگر کوئی الحاق شدہ تعلیمی ادارہ اس آرڈیننس میں درج کسی تقاضا کو پورا کرنے میں ناکام رہے یا اپنے الحاق کی شرائط میں سے کسی کو پورا نہ کر پائے یا اس کے معاملات اس انداز میں چلائے جا رہے ہوں جو تعلیمی مفادات کے منافی ہو تو سنڈیکیٹ مجوّزہ طریق کار کے مطابق اور تعلیمی ادارے کے اُس مؤقف پر غور کرنے کے بعد جو وہ پیش کرنا چاہے، وہ تمام مراعات یا ان میں سے کسی ایک میں ترمیم کر سکتی ہے یا واپس لے سکتی ہے جو ادارہ کو بذریعہ الحاق دی گئی ہوں۔

(2) کسی بھی تعلیمی ادارہ کا الحاق نامنظور ہونے یا بذریعہ الحاق اُسے حاصل ہونے والی مراعات میں سے کسی ایک یا تمام کو ذیلی سیکشن (1) کے تحت تبدیل کیے جانے یا واپس لیے جانے کی صورت میں وہ ادارہ مقررہ مدت کے اندر سنڈیکیٹ کو اس نامنظوری پر نظرثانی کی درخواست دے سکتا ہے جس کو مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق نمٹایا جائے گا.

33۔ **یونیورسٹی فنڈ** – یونیورسٹی کا ایک فنڈ ہو گا جو یونیورسٹی فنڈ کہلائے گا جس میں فیسوں، عطیات، ٹرسٹ، ترکہ جات، انڈومنٹ، معاونت، امداد اور دیگر تمام ذرائع سے وصول ہونے والی رقوم جمع کی جائیں گی۔

34۔ **یونیورسٹی کے واجبات کی وصولی** – یونیورسٹی یا اس کی جانب سے عمومی یا خصوصی طور پر کوئی مجاز شخص یونیورسٹی کو واجب الادا کسی بھی رقم کی وصولی کے لیے کلکٹر کو درخواست دے سکتا ہے جس پر کلکٹر اس رقم کی وصولی کے لیے ویسے ہی اقدامات کرے گا جیسا کہ مالیہ اراضی {لینڈ ریونیو} کے بقایاجات کے وصولی کی خاطر کیے جاتے ہیں:

بشرطیکہ یونیورسٹی متعلقہ شخص کو شنوائی کا موقع دیے بغیر کوئی اقدام نہ کرے گی۔

35۔ **آڈٹ اور اکاؤنٹس** – (1) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس کا باقاعدہ حساب کتاب مجوّزہ شکل اور طریقہ کے مطابق رکھا جائے گا۔

(2) یونیورسٹی فنڈ سے تب تک کوئی خرچہ نہیں کیا جائے گا جب تک کہ ریزیڈنٹ آڈیٹر قوانین موضوعہ {Statutes}، ضوابط اور قواعد کے مطابق، مجوّزہ طریق سے ادائیگی کے بل کا آڈٹ نہیں کرتا۔

(3) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس کا آڈٹ مجوّزہ طریقِ کار کے مطابق، سال میں ایک مرتبہ، اس مقصد کے لیے حکومت کے مقرر کردہ آڈیٹر سے کرایا جائے گا۔

(4) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس کا سالانہ گوشوارہ ٹریژرر (خازن) اور ریزیڈنٹ آڈیٹر کے دستخط کے ساتھ مالی سال کے اختتام کے چھ ماہ کے اندر حکومت کو جمع کرایا جائے گا۔

(5) یونیورسٹی کے اکاؤنٹس آڈٹ کے اعتراضات کے ساتھ، اگر کوئی ہوں، اور حکومت کے مقرر کردہ آڈیٹر اور ٹریژرر {خازن} کے مشاہدات، مجوّزہ طریق کار کے مطابق، فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے تاثرات کے ساتھ سنڈیکیٹ کو پیش کیے جائیں گے۔

36۔ **مرکز تحقیق {ریسرچ سنٹر}** – تعلیم نسواں کی منصوبہ بندی، فروغ اور جانچ کی خاطر بین الشعبہ جاتی تحقیق کے لیے ایک مرکز تحقیق {ریسرچ سنٹر} ہو گا۔

37۔ **مرکز تحقیق {ریسرچ سنٹر} کے افعال** – مرکز تحقیق {ریسرچ سنٹر} کے افعال مندرجہ ذیل ہوں گے۔

(i) خواتین کی تعلیم اور اُن کے روزگار پر تحقیق اور منصوبہ جاتی مطالعہ کرنا، بشمول جزوقتی تعلیمی پروگرام؛

(ii) قومی ترقی میں خواتین کے کردار کے تعین اور اس کی وضاحت کے لیے تحقیق کرنا؛

(iii) صوبہ میں خواتین کے لیے ادارہ جاتی اور دیگر پروگراموں کا تشخیصی {evaluative} مطالعہ کرنا؛

(iv) {مرکز تحقیق کا} اپنی اور صوبہ میں خواتین کے لیے دیگر ادارہ جات کی ضروریات کے لیے آموزشی و تدریسی {learning and teaching} مواد تیار کرنا؛

(v) تعلیمِ نسواں میں ہونے والی جدتوں کی نگرانی، اُن کا تجزیہ، اُن سے استفادہ کرنا اور اُن کو فروغ دینا؛

(vi) خاص زمروں جیسے خداداد صلاحیت کی حامل اور معذور خواتین کی ضروریات جاننے کے لیے اکتشافی تحقیق {exploratory studies} کرنا اور شناخت کردہ ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مناسب منصوبہ بندی کرنا؛ اور

(vii) دیگر مجوّزہ افعال سرانجام دینا۔

38۔ **کنٹرول کمیٹی** – مرکز تحقیق {ریسرچ سنٹر} کی نگرانی مندرجہ ذیل اراکین پر مشتمل کنٹرول کمیٹی کرے گی۔

(i) وائس چانسلر جو اس کا چیئرپرسن بھی ہو گا؛

(ii) پرووائس چانسلر؛

(iii) حکومت کے محکمۂ تعلیم کا سیکرٹری؛

(iv) محکمۂ سماجی بہبود کا سیکرٹری؛

(v) علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی کا وائس چانسلر یا اس کا نامزد کردہ نمائندہ جو عہدہ میں پروفیسر سے کم نہ ہو؛

(vi) سنڈیکیٹ کا نامزد کردہ ڈین؛

(vii)یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا چیئرمین یا اس کا نمائندہ؛

(vii) کسی یونیورسٹی آف مینجمنٹ کا پروفیسر جو اس یونیورسٹی کے وائس چانسلر کا نامزد کردہ ہو؛

(ix) سنڈیکیٹ کی نامزد کردہ تین نمائندہ خواتین؛

(x) ذیلی کالجز کے پرنسپل؛اور

(xi) رجسٹرار۔

39۔ ملازمت سے ریٹائرمنٹ – یونیورسٹی کا کوئی افسر[15][چانسلر، پروچانسلر اور وائس چانسلر کے سوا]، استاد یا ملازم یونیورسٹی کی ملازمت سے {مندرجہ ذیل صورتوں میں} ریٹائر ہو جائے گا–

(i) ملازمت کے 25 سال مکمل ہونے اور اس کے پنشن اور ریٹائرمنٹ کے دیگر فوائد کے حصول کا حق دار ہونے کے بعد اس تاریخ کو جس کی ہدایت مجاز اتھارٹی مفاد عامہ میں دے، یا

(ii) اس کی عمر کے ساٹھ سال مکمل ہونے پر، اگر شق (i) کے تحت کوئی ہدایت جاری نہ کی گئی ہو۔

وضاحت – اس سیکشن میں "مجاز اتھارٹی" سے مراد ہے تقرر کرنے کی مجاز اتھارٹی یا اس کی جانب سے باضابطہ طور پر مقرر کردہ مجاز نمائندہ جو عہدہ میں متعلقہ افسر، استاد یا دوسرے ملازم سے کم نہ ہو۔

[15] مؤرخہ 14 نومبر 2012 ایس۔7 سے مؤثر ہوا؛ بذریعہ پبلک سیکٹر یونیورسٹیز (ترمیم) ایکٹ 2012 (LX بابت 2012) بدل دیا گیا؛ اور پنجاب گزٹ (غیر معمولی) میں صفحات 1581 تا 1594 پر شائع ہوا۔

40۔ **موقع برائے اظہار وجوہ {شوکاز}** - ماسوائے قانون میں دی گئی استثنائی صورتوں کے، مستقل عہدہ پر تعینات یونیورسٹی کے کسی بھی افسر، استاد یا کسی دوسرے ملازم کے عہدہ میں تنزلی، یا ملازمت سے برخاستگی یا جبری ریٹائرمنٹ تب تک نہیں کی جا سکے گی جب تک اس کے خلاف کی جانے والی مجوّزہ کارروائی کے خلاف اسے اظہارِ وجوہ {show cause} کا مناسب موقع فراہم نہ کر دیا جائے۔

41۔ **اپیل اور نظرِ ثانی** - (1) جب کوئی ایسا حکم جاری کیا جائے جس کے تحت وائس چانسلر کے سوا کسی دوسرے افسر، اُستاد یا ملازم کو کوئی سزا دی جائے یا اُسے نقصان پہنچانے کی خاطر مجوّزہ شرائط و ضوابط میں کوئی تبدیلی یا اُن کی توضیح کی جائے تو وہ شخص وائس چانسلر یا کسی دوسرے افسر کے ایسے حکم کے خلاف سنڈیکیٹ کو اپیل کرے گا اور اگر ایسا حکم سنڈیکیٹ کی طرف سے جاری کیا گیا ہو تو اس شخص کو حق حاصل ہو گا کہ وہ اس حکم پر نظرِ ثانی کے لیے چانسلر کو درخواست دے۔

(2) اپیل یا نظر ثانی کی درخواست وائس چانسلر کو پیش کی جائے گی جسے وہ ان سفارشات کے ساتھ جنہیں وہ ضروری سمجھے، چانسلر کو پیش کرے گا۔

(3) کسی اپیل یا نظر ثانی کی درخواست کی صورت میں اُس وقت تک حکم جاری نہیں کیا جائے گا جب تک کہ اپیل گزار {Appellant} کو شنوائی کا موقع نہ دیا جائے۔

42۔ **پنشن، انشورنس، گریجویٹی، پراویڈینٹ فنڈ اور بینوولنٹ فنڈ** - (1) یونیورسٹی اپنے افسران، اساتذہ اور دیگر ملازمین کے فائدے کی خاطر مجوّزہ شرائط اور طریقِ کار کے تحت پنشن، انشورنس، گریجویٹی، پراویڈینٹ فنڈ اور بنیوولنٹ فنڈ کی ایسی سکیمیں تشکیل دے گی جنھیں وہ مناسب سمجھے۔

(2) اس آرڈیننس کے تحت کسی پراویڈینٹ فنڈ کی تشکیل کی صورت میں ایسے فنڈ پر پراویڈینٹ فنڈ ایکٹ 1925 (XIX بابت 1925) کی دفعات اس طرح لاگو ہوں گی گویا یہ {فنڈ} حکومتی پراویڈینٹ فنڈ ہو اور یونیورسٹی حکومت ہو۔

43۔ **اتھارٹیز کے اراکین کی مدتِ عہدہ کا آغاز** - جب ایک نئی تشکیل کردہ اتھارٹی کے رکن کو منتخب، مقرر یا نامزد کیا جائے تو اس آرڈیننس کے تحت مقرر کردہ اُس کی مدتِ عہدہ کا آغاز مقررہ دن سے ہو گا۔

44۔ **اتھارٹیز کی عارضی اسامیوں کو پُر کرنا** - کسی اتھارٹی کے لیے منتخب، مقرر یا نامزد کئے گئے اراکین کی کسی عارضی اسامی کو فوری طور پر اس شخص یا ادارہ کی جانب سے پُر کیا جائے گا جس نے خالی ہونے والی اسامی پر فائز شخص کو منتخب، مقرر یا نامزد کیا تھا اور اس طرح منتخب، مقرر یا نامزد کیا جانے والا شخص اپنے پیشرو کے عہدہ پر بقیہ مدت کے لیے اس اتھارٹی کا رُکن ہو گا۔

45۔ **مخصوص حالات میں اتھارٹیز کی اسامیوں کو پُر کرنا** - اگر کسی اتھارٹی کی رکنیت کی کسی اسامی کو اِن وجوہات کی بناء پر پُر نہ کیا جا سکتا ہو۔

(اے) وہ عہدہ ختم ہو جائے جس پر فائز شخص نے بلحاظِ عہدہ {ex-officio} اتھارٹی کا رکن ہونا تھا؛

(بی) یونیورسٹی کے سوا کوئی تنظیم، ادارہ یا کوئی دیگر مجلس جو قائم نہ رہے یا غیر فعال ہو جائے؛ یا

(سی) ایسے حالات پیدا ہو گئے ہوں جن میں اسامی کو پُر کرنا قابل عمل نہ رہے، تو ایسی اسامی چانسلر کی ہدایت کے مطابق پُر کی جائے گی۔

46۔ **اتھارٹی کی رکنیت سے متعلق تنازعات** – (1) باوجود اس کے کہ اس آرڈیننس میں کچھ بھی درج ہو، کسی اتھارٹی کے لیے منتخب، مقرر یا نامزد کردہ شخص جیسے ہی اس عہدہ کو چھوڑے جس کی وجہ سے اُسے منتخب، مقرر یا نامزد کیا گیا تھا، اتھارٹی کا رکن نہیں رہے گا۔

(2) اگر یہ سوال پیدا ہو کہ آیا کوئی شخص کسی اتھارٹی کی رکنیت کا حق دار ہے یا نہیں تو معاملہ وائس چانسلر، محکمہ تعلیم کے سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ شخص جو عہدہ میں ایڈیشنل سیکرٹری سے کم نہ ہو اور یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کے نامزد کردہ شخص، جو سنڈیکیٹ کے اراکین ہوتے ہیں، پر مشتمل کمیٹی کو بھیجا جائے گا، اور اس کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

47۔ **اتھارٹیز کی کارروائیوں کا خالی اسامیوں کی وجہ سے غیر مؤثر قرار نہ دیا جانا** – کسی بھی اتھارٹی کا کوئی بھی عمل، کارروائی، قرارداد یا فیصلہ محض کسی اسامی کے خالی ہونے یا اس اتھارٹی کی تشکیل میں کسی خامی کی وجہ سے غیر مؤثر نہیں ہو گا۔

48۔ **سہ فریقی منتقلی** {Tripartite Mobility} – (1) سنڈیکیٹ کی سفارش پر اور مفادِ عامہ میں کسی بھی سرکاری افسر، استاد یا یونیورسٹی کے ملازم کو کسی بھی سرکاری یونیورسٹی یا تعلیمی تحقیق کے ادارے میں کسی بھی عہدہ پر خدمات سرانجام دینے کی ہدایت کی جا سکتی ہے:

بشرطیکہ اسے پیش کی جانے والی شرائط و ضوابط یونیورسٹی میں اسے قابل قبول شرائط و ضوابط سے کم سازگار نہ ہوں علاوہ ازیں اسے سابقہ ملازمت کے تمام فوائد بھی حاصل ہوں۔

(2) حکومت، سلیکشن بورڈ سے مشاورت کے بعد کسی سرکاری ملازم یا کسی دیگر یونیورسٹی یا تعلیمی یا تحقیقی ادارے کے کسی ملازم کی خدمات عوامی مفاد میں یونیورسٹی کو منتقل کر سکتی ہے:

بشرطیکہ پیش کردہ شرائط و ضوابط اُن فوائد سے کم فوائد پر مشتمل نہ ہوں جو کہ اس {مرد / عورت} کی خدمات یونیورسٹی کو منتقل کیے جانے سے فوری پہلے اسے حاصل تھے اور یہ کہ پچھلی ملازمت کے مکمل فوائد اسے حاصل رہیں گے۔

49۔ **اولین قوانینِ موضوعہ{First Statutes}** – باوجود اس کے کہ اس آرڈیننس میں اس کے برعکس کچھ بھی درج ہو، اس آرڈیننس سے منسلک شیڈول میں موجود موضوعہ، اس آرڈیننس کے سیکشن 26 کے تحت قوانینِ موضوعہ {Statutes} متصور ہوں گے اور تب تک نافذ العمل رہیں گے جب تک کہ ان میں ترمیم یا ان کی تنسیخ نہ ہو جائے۔

50۔ **عبوری دفعات** – وائس چانسلر کی سفارشات پر چانسلر ایک چانسلر کمیٹی تشکیل دے گا جو اس آرڈیننس کے تحت سنڈیکیٹ کو سونپے گئے اختیارات اس وقت تک استعمال کرے گی جب تک کہ اس آرڈیننس کی دفعات کے تحت سنڈیکیٹ تشکیل نہ دے دی جائے۔

51۔ **اس آرڈیننس کے آغاز نفاذ پر مشکلات کا خاتمہ** – اس آرڈیننس کے آغاز نفاذ کے بعد کسی اتھارٹی کی تشکیلِ اول یا تشکیلِ نو یا بصورت دیگر اس آرڈیننس کی دفعات کو موٴثر بنانے سے متعلق اگر کوئی مشکل پیدا ہو تو اس کے خاتمہ کے لیے وائس چانسلر کی سفارشات پر چانسلر مناسب ہدایات جاری کر سکتا ہے۔

شیڈول

اولین قوانین موضوعہ

(دیکھیے سیکشن49)

1۔ **فیکلٹی** – (1) یونیورسٹی مندرجہ ذیل فیکلٹیز پر مشتمل ہو گی:۔

(i) فیکلٹی آف آرٹس اینڈ سوشل سائنسز۔

(ii) فیکلٹی آف سائنس اینڈ ٹیکنالوجی۔

(iii) فیکلٹی آف اسلامک اینڈ اورینٹل لرننگ۔

(iv) فیکلٹی آف لاء، کامرس اور مینجمنٹ اینڈ ایڈمنسٹریٹو سائنسز۔

(v) فیکلٹی آف ایجوکیشن۔

(vi) فیکلٹی آف میڈیسن، ڈینٹسٹری اور فارمیسی۔

(2) ہر فیکلٹی کا ایک بورڈ ہو گا جو مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا –

(i) ڈین، جس کا تقرر مجوّزہ طریق کار کے تحت کیا جائے گا؛

(ii) ایسے پروفیسرز، تدریسی شعبہ جات کے چیئر پرسنز اور انسٹیٹیوٹس کے ڈائریکٹرز جن پر فیکلٹی مشتمل ہو؛

(iii) ایک لیکچرر، ایک اسسٹنٹ پروفیسر اور ایک ایسوسی ایٹ پروفیسر جسے فیکلٹی کے ہر ڈیپارٹمنٹ / انسٹیٹیوٹ کی فیکلٹی میں سے سنیارٹی کے لحاظ سے باری باری نامزد کیا جائے گا؛ اور

(iv) تین اساتذہ جنھیں اکیڈیمک کونسل ان مضامین میں خصوصی مہارت کی وجہ سے نامزد کرے گی جو {مضامین} فیکلٹی کو سونپے تو نہ گئے {assign} ہوں لیکن اکیڈیمک کونسل کی رائے میں سونپے گئے مضامین سے ان کا اہم تعلق ہو۔

(3) ذیلی پیراگراف (2) کی شق (iii) اور (iv) میں مذکور اراکین تین سال کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔

(4) بورڈ آف فیکلٹی کے اجلاس کا کورم کل اراکین کی تعداد کا نصف ہو گا جس میں کسر {fraction} کو ایک ہی تصور کیا جائے گا۔

(5) ہر فیکلٹی کا بورڈ۔ اکیڈیمک کونسل اور سنڈیکیٹ کے عمومی کنٹرول کے تحت مندرجہ ذیل اختیارات کا حامل ہو گا:

(اے) فیکلٹی کو سونپے گئے مضامین کے تدریسی، اشاعتی اور تحقیقی امور کو منظم کرنا؛

(بی) ماسوائے تحقیقی امتحانات کے، {دیگر امتحانات کے لیے} پرچہ بنانے والوں اور ممتحنین کی تقرری کے لیے فیکلٹی پر مشتمل بورڈ آف سٹڈیز کی سفارشات کی جانچ پڑتال کرنا اور ہر امتحان کے لیے پرچہ بنانے والے موزوں افراد اور ممتحنین کے پینل وائس چانسلر کو بھیجنا؛

(سی) فیکلٹی سے متعلق کسی دوسرے تعلیمی معاملہ پر غور کرنا اور اس کے بارے میں اکیڈیمک کونسل کو رپورٹ کرنا؛ اور

(ڈی) ایسے دیگر امور سرانجام دینا جو اسے سونپے گئے ہوں۔

2۔ **ڈین** – (1) ہر فیکلٹی کا ایک ڈین ہو گا جو بورڈ آف فیکلٹی کا چیئر پرسن اور کنوینر ہو گا۔

(2) چانسلر ہر فیکلٹی کے تین سینئر ترین پروفیسرز میں سے کسی ایک کو تین سال کے لیے ڈین مقرر کرے گا جو دوبارہ بھی تقرر ی کا اہل ہو گا۔

تاہم فیکلٹی میں کوئی پروفیسر میسر نہ ہونے کی صورت میں کسی اور فیکلٹی کا پروفیسر اس وقت تک ڈین کے فرائض سرانجام دے گا جب تک اس فیکلٹی کا اپنا پروفیسر تعینات نہ کر دیا جائے۔

(3) ڈین، ماسوائے اعزازی ڈگریوں کے، فیکلٹی کے دائرہ کار میں آنے والے کورسز کی ڈگریاں عطا کیے جانے کے لیے امیدواران کو پیش کرے گا۔

(4) ڈین ایسے انتظامی اور تعلیمی اختیارات استعمال کرے گا جو اُسے تفویض کئے گئے ہوں۔

3۔ **تدریسی شعبہ جات اور چیئرپرسنز** – (1) ہر مضمون یا مضامین کے گروپ کے لیے ضوابط کے تحت تجویز کردہ ایک تدریسی شعبہ / انسٹیٹیوٹ ہو گا اور ہر تدریسی شعبہ / انسٹیٹیوٹ کی سربراہی ایک چیئرپرسن / ڈائریکٹر کرے گا۔

(2) سنڈیکیٹ، وائس چانسلر کی سفارشات پر کسی شعبہ کے تین سینئر ترین پروفیسرز میں سے ایک کا تقرر اس شعبہ کے چیئرپرسن / انسٹیٹیوٹ کے ڈائریکٹر کے طور پر تین سال کے لیے کرے گا جو دوبارہ بھی تقرری کا اہل ہو گا۔

تاہم ایسا شعبہ / انسٹیٹیوٹ جس میں پروفیسرز کی تعداد تین سے کم ہو وہاں تقرری اس شعبے کے تین سینئر ترین پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز میں سے کی جائے گی:

مزید بر آں، اگر کسی شعبہ / انسٹیٹیوٹ میں کوئی پروفیسر یا ایسوسی ایٹ پروفیسر نہ ہو تو شعبہ / انسٹیٹیوٹ میں ایسی کوئی تقرری نہیں کی جائے گی اور اس صورت میں فیکلٹی کا ڈین اس شعبہ / انسٹیٹیوٹ کے سینئر ترین استاد کی معاونت سے اس شعبہ / انسٹیٹیوٹ کی نگرانی کرے گا۔

(3) شعبہ کا چیئرپرسن / انسٹیٹیوٹ کا ڈائریکٹر اس شعبہ / انسٹیٹیوٹ کے امور کی منصوبہ بندی، نگرانی اور انکا نظم و نسق چلائے گا اور اپنے شعبہ / انسٹیٹیوٹ کے امور پر ڈین کو جوابدہ ہو گا۔

4۔ بورڈ آف سٹڈیز ۔ (1) ہر مضمون یا مضامین کے گروپ کے لیے ضوابط کے تحت تجویز کردہ ایک الگ بورڈ آف سٹڈیز ہو گا۔

(2) ہر بورڈ آف سٹڈیز مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا۔

(i) ڈائریکٹر آف انسٹیٹیوٹ / چیئرپرسن آف یونیورسٹی انسٹیٹیوٹ / تدریسی شعبہ؛

(ii) انسٹیٹیوٹ / یونیورسٹی کے تدریسی شعبہ جات کے تمام پروفیسرز اور ایسوسی ایٹ پروفیسرز؛

(iii) وائس چانسلر کی جانب سے مقرر کردہ دو ماہرین؛

(iv) یونیورسٹی اساتذہ کے سوا کالجز کے تین اساتذہ جنھیں سنڈیکیٹ کی جانب سے مقرر کیا جائے؛ اور

(v) ایک اسسٹنٹ پروفیسر اور ایک لیکچرر جن کا تقرر متعلقہ شعبہ سے سنیارٹی کے اعتبار سے باریباری کیا جائے:

بشرطیکہ میڈیسن، ڈینٹسٹری، ہوم اکنامکس اور ایجوکیشن وغیرہ جیسے پیشہ ورانہ مضامین کے لیے جو کہ یونیورسٹی میں نہیں بلکہ صرف الحاق شدہ انسٹیٹیوٹس / کالجز میں پڑھائے جاتے ہوں، بورڈ آف سٹڈیز مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا۔

(i) متعلقہ کالجز کے پرنسپل، انسٹیٹیوٹس کے ڈائریکٹرز اور انسٹیٹیوٹس کے سربراہان؛

(ii) کالجز کے پانچ اساتذہ جنھیں سنڈیکیٹ مقرر کرے؛ اور

(iii) وائس چانسلر کے مقرر کردہ دو ماہرین۔

مزید برآں، ہیومنٹیز اور سائنسز کے مضامین کے لیے جو یونیورسٹی میں نہیں بلکہ صرف الحاق شدہ کالجز میں پڑھائے جاتے ہوں، بورڈ آف سٹڈیز مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا:

(i) اکیڈیمک کونسل کے مقرر کردہ تین کالج اساتذہ جو کہ اس مضمون کی تدریس کا کام سرانجام دے رہے ہوں؛ اور

(ii) وائس چانسلر کے مقرر کردہ دو ماہرین؛

(3) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ {ex-officio}، کے سوا بورڈ آف سٹڈیز کے اراکین کی مدت عہدہ تین سال ہو گی۔

(4) بورڈ آف سٹڈیز کے اجلاس کا کورم اراکین کی کل تعداد کا نصف ہو گا جس میں کسر {fraction} کو ایک ہی تصور کیا جائے گا۔

(5) یونیورسٹی کے متعلقہ تدریسی شعبہ / انسٹیٹیوٹ کا چیئر پرسن بورڈ آف سٹڈیز کا چیئر پرسن اور کنوینر ہو گا۔یونیورسٹی میں کسی مضمون کا کوئی تدریسی شعبہ نہ ہونے کی صورت میں اس کے چیئر پرسن کا تقرر سنڈیکیٹ کرے گی۔

(6) بورڈ آف سٹڈیز کے افعال مندرجہ ذیل ہوں گے۔

(اے) متعلقہ مضامین میں تدریس، اشاعت، تحقیق اور امتحانات سے متعلق تمام تعلیمی معاملات پر اتھارٹیز کو مشورہ دینا؛

(بی) متعلقہ مضامین میں تمام ڈگری، ڈپلومہ اور سرٹیفکیٹ کورسز کے نصاب اور سلیبس تجویز کرنا؛

(سی) متعلقہ مضامین کے لیے پرچہ بنانے والوں {paper setters} اور ممتحنین {paper setters} کے پینل کے لیے نام تجویز کرنا؛اور

(ڈی) ضوابط کے تحت مجوزہ دیگر افعال سرانجام دینا۔

5۔ ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ – (1) ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا۔

(i) وائس چانسلر (چیئر پرسن)؛

(ii) پرووائس چانسلر؛

(iii) ڈین؛

(iv) ڈین کے سوا یونیورسٹی کے تین پروفیسر جن کا تقرر سنڈیکیٹ کرے؛

(v) تحقیقی قابلیت اور تجربے کے حامل یونیورسٹی کے تین اساتذہ جن کا تقرر اکیڈیمک کونسل کرے؛اور

(vi) اکیڈیمک کونسل کے مقرر کردہ تحقیقی قابلیت اور تجربہ کے حامل تین اساتذہ جو الحاق شدہ کالجز سے ہوں۔

(2) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ {ex-officio}، ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ کے اراکین کے عہدوں کی مدت تین سال ہو گی۔

(3) ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ کے اجلاس کا کورم اراکین کی کل تعداد کا نصف ہو گا جس میں کسر {fraction} کو ایک ہی تصور کیا جائے گا۔

(4) ایڈوانسڈ سٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ کے افعال درج ذیل ہوں گے:

(اے) یونیورسٹی میں جدید تعلیم اور تحقیق کے فروغ سے متعلق تمام معاملات پر اتھارٹیز کو مشورہ دینا؛

(بی) یونیورسٹی میں ریسرچ ڈگریز کے اجراء پر غور کرنا اور اتھارٹیز کو رپورٹ کرنا؛

(سی) ریسرچ ڈگریز عطا کرنے سے متعلق ضوابط تجویز کرنا؛

(ڈی) ریسرچ سٹڈیز {تحقیقی مطالعات} کے لیے نگران مقرر کرنا اور تحقیقی مقالات کے موضوعات طے کرنا؛

(ای) بورڈ آف سٹڈیز کی تجاویز پر غور کے بعد تحقیقی امتحانات کے لیے پرچہ بنانے والوں{papersetters}اور ممتحنین{examiners} کے پینل کے لیے ناموں کی سفارش کرنا؛اور

(ایف) قوانینِ موضوعہ {Statutes} کے تحت مجوزہ دیگر افعال سرانجام دینا۔

6۔ **سلیکشن بورڈ**۔ (1) سلیکشن بورڈ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گا:-

(i) وائس چانسلر (چیئرپرسن)؛

(ii) پرووائس چانسلر؛

(iii) کسی جنرل یونیورسٹی کا ایک وائس چانسلر جسے چانسلر نامزد کرے؛

(iv) پنجاب پبلک سروس کمیشن کا چیئرمین یا {پنجاب پبلک سروس کمیشن کا} کوئی رکن جسے چیئرمین نامزد کرے؛

(v) متعلقہ فیکلٹی کا ڈین؛

(vi) متعلقہ، تدریسی شعبہ کا چیئرپرسن / ادارہ کا ڈائریکٹر اور ذیلی کالج کا پرنسپل؛اور

(vii) سنڈیکیٹ کا ایک رکن اور سنڈیکیٹ کے مقرر کردہ دو دیگر اراکین، بشرطیکہ ان میں سے کوئی بھی یونیورسٹی کا ملازم نہ ہو۔

(2) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ{ex-officio members}، دیگر اراکین تین سال کے لیے عہدہ سنبھالیں گے۔

(3) پروفیسر / ایسوسی ایٹ پروفیسر اور دیگر اساتذہ کی تقرری کے لیے سلیکشن بورڈ کا کورم بالترتیب چار اور تین ہو گا۔ اساتذہ کے سوا دیگر افسران کے لیے سلیکشن بورڈ صرف اُن اراکین پر مشتمل ہو گا جو ذیلی پیراگراف (1) کی شق (i)، (ii)، (iii) اور (vi) میں مذکور ہیں اور کورم تین ہو گا۔

(4) ایسا کوئی رکن جو اس عہدہ کا امیدوار ہو جس کے لیے تقرر کیا جانا ہے، بورڈ کی کارروائی میں حصہ نہیں لے گا۔

(5) پروفیسرز یا ایسوسی ایٹ پروفیسرز کی اسامیوں پر امیدواران کے انتخاب کے لیے سلیکشن بورڈ متعلقہ مضمون کے تین ماہرین اور دیگر تدریسی اسامیوں پر امیدواران کے انتخاب کے لیے متعلقہ مضمون کے دو ماہرین شامل کرے گا یا ان سے مشورہ کرے گا اور ان

{ماہرین} کو وائس چانسلر سلیکشن بورڈ کی سفارش پر سنڈیکیٹ کی منظور کردہ ہر مضمون کے لیے ماہرین کی مقررہ فہرست سے نامزد کرے گا جس پر وقتاً فوقتاً نظر ثانی کی گئی ہو۔

7۔ **سلیکشن بورڈ کے افعال** - (1) تدریسی اور دیگر عہدوں کے لیے سلیکشن بورڈ، اشتہار کے جواب میں موصول ہونے والی درخواستوں یا جن اشخاص کی خدمات ڈیپوٹیشن پر درکار ہوں ان کے کیسز پر غور کرے گا اور سنڈیکیٹ کو تدریسی و دیگر عہدوں کے لیے صورتحال کے مطابق موزوں امیدواران کے ناموں کی سفارش کرے گا اور مندرجہ ذیل مزید سفارشات پیش کر سکتا ہے -

(i) ریکارڈ میں لائی جانے والی وجوہات کی بناء پر کسی موزوں صورتِ حال میں زیادہ ابتدائی تنخواہ دینے کی اجازت؛

(ii) مجوّزہ شرائط وضوابط سے ہٹ کر کسی غیر معمولی قابلیت کے حامل شخص کی بطور پروفیسر یونیورسٹی میں تقرری؛

(iii) تحقیقی خدمات کی بنیاد پر تجویز کردہ مووا اوور {move over} اور تنخواہ میں اضافہ / نقد انعام کے معاملات۔

(2) سلیکشن بورڈ اور سنڈیکیٹ کے درمیان تصفیہ طلب اختلاف رائے کی صورت میں معاملہ چانسلر کو بھیجا جائے گا جس کا فیصلہ حتمی ہو گا۔

8۔ **فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی** - (1) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی-

(i) وائس چانسلر؛

(ii) پرووائس چانسلر؛

(iii) سنڈیکیٹ کا ایک رکن جسے سنڈیکیٹ مقرر کرے؛

(iv) اکیڈیمک کونسل کے دو اراکین جنھیں اکیڈیمک کونسل مقرر کرے؛

(v) سیکرٹری (ہائر ایجوکیشن) یا اس کا نامزد کردہ شخص؛

(vi) فنانس ڈیپارٹمنٹ {شعبہ مالیات} کا سیکرٹری یا اس کا نامزد کردہ شخص؛

(vii) ٹریژرر {خازن}؛ اور

(viii) رجسٹرار.

(2) مقرر کردہ اراکین کے عہدوں کی مدت تین سال ہو گی[16] [-]

---

[16] گزٹ میں غلط پرنٹ ہوا۔

(3) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے اجلاس کے لیے کورم تین اراکین کا ہو گا۔

9۔ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے افعال – فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کے افعال مندرجہ ذیل ہوں گے –

(اے) اکاؤنٹس کی سالانہ تفصیل {annual statement} اور سالانہ و ترمیمی بجٹ کے تخمینہ جات پر غور کرنا اور ان پر سنڈیکیٹ کو مشورہ دینا؛

(بی) یونیورسٹی کی مالی حیثیت کا وقتاً فوقتاً جائزہ لینا؛

(سی) سنڈیکیٹ کو یونیورسٹی سے متعلق منصوبہ بندی، ترقی، مالیات {finances}، سرمایہ کاری اور اکاؤنٹس کے تمام معاملات پر مشورہ دینا؛ اور

(ڈی) دیگر مجوّزہ افعال سرانجام دینا۔

10۔ الحاق کمیٹی – (1) الحاق کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی۔

(i) سنڈیکیٹ کا نامزد کردہ چیئرپرسن؛

(ii) اکیڈیمک کونسل کے نامزد کردہ دو پروفیسر؛

(iii) سنڈیکیٹ کے نامزد کردہ دو اساتذہ؛

(iv) متعلقہ ڈویژن کا ڈائریکٹر آف ایجوکیشن (کالجز)؛ اور

(v) متعلقہ ڈویژن کا ریجنل ڈائریکٹر آف ٹیکنیکل ایجوکیشن۔

(2) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ {ex-officio}، کمیٹی کے دیگر اراکین کے مدت عہدہ دو سال ہو گی۔

(3) الحاق کمیٹی زیادہ سے زیادہ تین ماہرین کو اپنے ساتھ شامل کر سکتی ہے (جنھیں الحاق کمیٹی معائنہ کے کورم میں شمار کرے گی)۔

(4) الحاق کمیٹی کے اجلاس کے لیے یا اس کی جانب سے کئے جانے والے کسی معائنہ کے لیے کورم تین افراد پر مشتمل ہو گا۔

(5) الحاق کے کیس نمٹانے والا ڈپٹی رجسٹرار یا اس مقصد کے لیے وائس چانسلر کا مقرر کردہ کوئی اور شخص کمیٹی کا سیکرٹری ہو گا۔

11۔ الحاق کمیٹی کے افعال – الحاق کمیٹی کے افعال مندرجہ ذیل ہوں گے۔

(اے) یونیورسٹی سے الحاق یا اس کی مراعات کے حصول کے خواہشمند تعلیمی اداروں کا معائنہ کرنا اور ان پر سنڈیکیٹ کو مشورہ دینا؛

(بی) الحاق شدہ کالجز کی جانب سے الحاق کی شرائط کی مبیّنہ خلاف ورزی کی شکایات کی چھان بین کرنا اور ان پر سنڈیکیٹ کو مشورہ دینا؛ اور

(سی) ضوابط کے تحت مجوّزہ دیگر امور سر انجام دینا۔

12۔ **ڈسپلن کمیٹی** ۔ (1) ڈسپلن کمیٹی مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی۔

(i) وائس چانسلر کا نامزد کردہ چیئر پرسن؛

(ii) اکیڈیمک کونسل کے نامزد کردہ دو پروفیسر؛

(iii) سنڈیکیٹ کے نامزد کردہ دو پروفیسر؛ اور

(iv) طالبات کے امور کا انچارج افسر یا استاد چاہے اسے کسی بھی نام سے پکارا جائے (رکن سیکرٹری)

(2) ماسوائے اراکین بلحاظِ عہدہ {ex-officio members}، کمیٹی کے دیگر اراکین کی مدت عہدہ دو سال ہو گی۔

(3) ڈسپلن کمیٹی کے اجلاس کے لیے کورم چار اراکین پر مشتمل ہو گا۔

13۔ **ڈسپلن کمیٹی کے افعال** ۔ ڈسپلن کمیٹی کے افعال درج ذیل ہوں گے۔

(اے) اکیڈیمک کونسل کو یونیورسٹی کی طالبات کے طرز عمل، نظم و ضبط قائم رکھنے اور نظم و ضبط کی خلاف ورزی سے متعلق ضوابط تجویز کرنا؛ اور

(بی) دیگر مجوّزہ افعال سر انجام دینا۔